نہرِ فرات پر حضرت عباسؑ کے اشعار میں سے ایک شعر
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
اے نفس۔!
حسینؑ کے بعد
باقی رہنا
بے کار ہے۔۔
یا نفس من بعد الحسین ھونی
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

لاشِ حضرت عباسؑ پر امام حسینؑ کے اشعار میں سے ایک شعر
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
آج میری کمر ٹوٹ گئی
میں بے یار و مددگار ہوگیا
اور آج میرا دشمن مجھ پر ہنسنے لگا ہے
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
میدانِ کربلا میں حضرت مسلم ابنِ عوسجہ علیہ السلام نے
امام حسین علیہ السلام سے فرمایا
خدا کی قسم۔!
اگر میں مارا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں
اور پھر میری لاش کے ٹکڑے کیئے جائیں
اور انہیں فضا میں بکھیر دیا جائے اور ایسا
70 بار کیا جائے پھر بھی میں آپؑ سے
جدا نہ ہوں گا یہاں تک کہ
اپنی جان آپؑ پر فدا کردوں۔۔
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حبیب بن مظاہر رضوان اللہ علیہ

روز عاشور حبیبؑ ابن مظاہر کی رجز خوانی

روزِ عاشورا حملوں کے دوران حبیبؑ بن مظاہر کا رجز کچھ یوں تھا:

أنا حبيب و أبي مُظَهَّر فارس هيجاء وحرب تسعر

میں حبیب ہوں اور میرے والد مُظَہّر ہیں ۔۔

میدان کارزار کا شہسوار ہوں اور جنگ کی بھڑکتی ہوئی آگ ہوں

وأنتم أعد عدة و أكثر ونحن أوفى منكم و أصبر

تمہیں عددی برتری حاصل ہے لیکن ہم (راہ حق میں) تم سے زیادہ وفادار اور زیادہ صابر ہیں۔

ونحن أعلى حجة وأظهر حقاً وأتقى منكم و أعذر

ہم اظہر اور اعلی حجّت ہیں درحقیقت ہم تم سے زیادہ پرہیزگار اور زیادہ مقبول ہیں۔۔

(سماوی، ابصار العین فی انصار الحسین، ص133)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عابس ابن شبیب الشاکری کی بہادری
حب الحسین جنّنی
آپ قبیلۂ بنو شاکر کی یادگار تھے اور یہ وہی
قبیلہ ہے جس کی بابت امیرالمومنینؑ نے
جنگ صفین میں فرمایا تھا کہ اگر بنو شاکر کے 1000 افراد
موجود ہوں تو دنیا میں اسلام کے علاہ کوئی اور مذہب نہ ہو۔
محمد السماوی
ابصار العین
فی انصار الحسین
صفحہ127
عابس کی پیشانی پر جنگ صفین میں لگے ایک زخم کا ایک نشان بھی تھا یوم عاشور
پر جب میدان میں آکر یزیدیوں کو للکارا تو کوئی بھی سامنے نہیں آیا۔
بالآخر آپ پر اجتماعی پتھراؤ کیا گیا اور سب نے مل کر حملہ کیا
جس سے آپ شہید ہوگئے۔
زیارتِ ناحیہ میں امامِ زمانہ علیہ السّلام نے
عابس ابن شبیب الشاکریؒ پر سلام بھیجا ہے۔
عابس
السّلام علی عابس بن شبیب الشّاکری
اقبال الاعمال
ج3، ص79
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

جنگِ صفین اور شیرِ خدا کا شیر ...... عباس علمدار علیہ السلام

صفین کی جنگ کے دوران، ایک نوجوان امیرالمومنین (ع) کے لشکر سے میدان میں نکلا کہ جس نے چہرے پر نقاب ڈال رکھی تھی جس کی ہیبت اور جلوہ سے دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گئے اور دور سے جاکر تماشا دیکھنے لگے۔ حاکمِ شام کو غصہ آیا اس نے اپنی فوج کے شجاع ترین آدمی (ابن شعثاء) کو میدان میں جانے کا حکم دیا کہ جو ہزاروں آدمیوں کے ساتھ مقابلہ کیا کرتا تھا۔

اس نے کہا: اے امیر لوگ مجھے دس ہزار آدمی کے برابر سمجھتے ہیں آپ کیسے حکم دے رہے ہیں کہ میں اِس نوجوان کے ساتھ مقابلہ کرنے جاؤں۔؟ حاکمِ شام نے کہا: پس کیا کروں۔؟ شعثاء نے کہا میرے سات بیٹے ہیں اُن میں سے ایک کو بھیجتا ہوں تاکہ اِس کا کام تمام کردے۔ حاکمِ شام نے کہا: بھیج دو۔ اُس نے ایک کو بھیجا۔

اُس نوجوان نے پہلے وار میں اُسے واصل جہنم کردیا۔ دوسرا پھر تیسرا، دیکھتے ہی دیکھتے ساتوں بیٹے واصلِ جہنم ہوگئے۔ حاکمِ شام کی فوج میں زلزلہ آگیا۔ آخرکار خود ابن شعثاء میدان میں آیا یہ رجز پڑھتا ہوا: اے جوان تو نے میرے تمام بیٹوں کو قتل کیا ہے خدا کی قسم تمہارے ماں باپ کو تمہاری عزا میں بٹھاؤں گا۔ اُس نے تیزی سے حملہ کیا تلواریں بجلی کی طرح چمکنے لگیں آخرکار اُس نوجوان نے ایک کاری ضربت سے ابن شعثاء کو بھی زمین بوس کردیا۔

امیرالمومنین (ع) نے اُسے واپس بلالیا نقاب کو ہٹا کر پیشانی کا بوسہ لیا۔

ہاں یہ نوجوان یہ قمر بنی ہاشم، یہ بارہ سال کا عباس، یہ شیر خدا کا شیر تھا۔

http://www.fazellankarani.com/urdu/works/article/4375/

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

شہدائے کربلا میں 2 اصحابِ امام حسین علیہ السلام
کو فقیہ کہا جاتا ہے :
۱ حضرت عباس علمدار علیہ السلام
۲ حضرت حبیب ابنِ مظاہر علیہ السلام
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

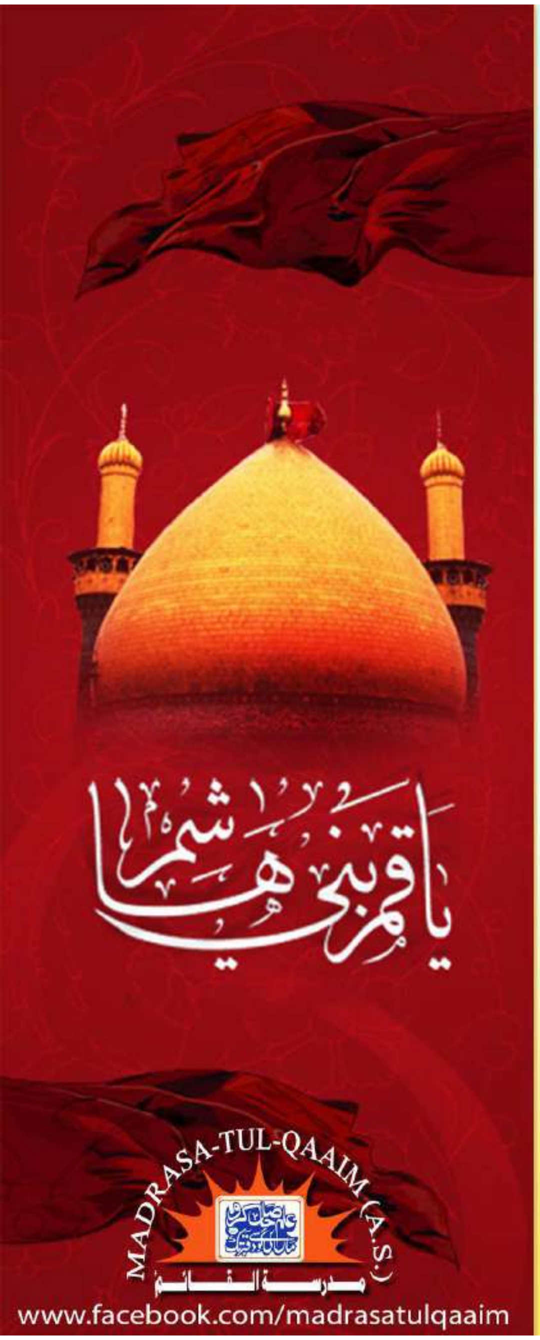

حضرت عباس علیہ السلام کے القابات میں سے کچھ القابات یہ ہیں

حامئ الضُّعِینَہُ ......پردہ نشین عورتوں کا حامی۔

بَابُ الحُسینؑ ......امام حسینؑ تک پہنچنے کا دروازہ۔

موثّر......بہت زیادہ ایثار کرنے والا۔

عبدِ صَالِح ......اللہ کا نیک بندہ۔

ظَھرالُولایَۃ ......ولایت کا پشت پناہ۔

ابوالفَرَجۃ ......مشکلوں کو دور کرنے والا۔

بَابُ الحَوائج ......حاجات قبول کرنے کا دروازہ۔

تمام مومنین کو ولادتِ باسعادت
حضرت اباالفضل العباسؑ مبارک ہو۔

حبیبؑ ابن مظاہر پر امامِ زمانہؑ کا سلام

پندرہ شعبان کے لئے مخصوص زیارتِ امام حسینؑ اور آپؑ کے دوسرے زیارت ناموں میں حبیبؑ بن مظاہر کا ذکر ہوا ہے۔۔

[سید بن طاوس، اقبال الاعمال، ص229]

اور امام زمانہؑ کی طرف سے وارد ہونے والی زیارت ناحیہ میں حبیبؑ کو اِن الفاظ سے سلام کیا گیا ہے:

"السلام علی حبیب بن مظاھر الاسدی"

سلام ہو حبیب بن مظاہر اسدی پر

(اقبال الاعمال، ج3، ص78 و343)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

کربلا کے بوڑھے حبیبؑ ابن مظاہر کی شجاعت

جب ابو ثمامہؓ نے امام حسینؑ کو وقت نماز کی یادآوری کرائی تو امامؑ نے فرمایا: ان (سپاہِ یزید) سے کہو کہ جنگ روک لیں تاکہ ہم نماز ادا کریں۔

حصین بن نمیر (یا حصین بن تمیم) نے کہا: تمہاری نماز قبول نہیں ہوتی۔

حبیبؑ نے جواب دیا: تم سمجھتے ہو کہ آلِ رسولؐ کی نماز قبول نہیں ہوتی اور تمہاری نماز قبول ہوگی اے شراب خوار (اے گدھے)! اور اس پر حملہ کیا اور اپنی تلوار سے پیچھے ہٹتے ہوئے حصین کے گھوڑے کے منہ پر وار کیا، حصین گھوڑے سے گر گیا اور اشقیاء نے لپک کر اسے حبیب کے فیصلہ کن حملے سے نجات دلائی۔۔

(شیخ عباس قمی، نفس المهموم، ص124)

حبیبؑ ابن مظاہر نے سپاہِ یزید کے 62 سپاہیوں کو واصلِ جہنم کیا۔۔

حضرت عباسؑ کا باب الحوائج ہونا قطعی و یقینی امور میں سے ہے

آیت اللہ سید موسی شبیری زنجانی فرماتے ہیں کہ

حضرت ابوالفضل العباسؑ کا باب الحوائج ہونا
قطعی امور میں سے ہے اور اسی بنا پر لوگ زیادہ تر
مشکلات میں آپؑ ہی سے متوسّل ہوتے ہیں۔
آپؑ کا باب الحوائج ہونا تواتر سے ثابت ہے۔
امامِ سجاد علیہ السّلام نے فرمایا کہ حضرت عباسؑ کو وہ مقام و مرتبہ حاصل ہے
کہ سب شہداء ان کے مقام کو دیکھ کر ان پر رشک کریں گے۔۔

تاریخ انتشار :
2:57 1393/8/12

پایگاه اطلاع رسانی دفتر آیت الله العظمی شبیری زنجانی مدظلّه العالی، معظم له صبح پنج شنبه در دیدار با اعضای ستاد بازسازی عتبات عالیات شهرستان ساوه

باب الحوائج بودن حضرت ابوالفضل علیه السلام جزء امور قطعی است و این را همه می دانند و می بینید که مردم هم در مشکلات بیشتر به ایشان متوسل می شوند. این باب الحوائج بودن به تواتر ثابت شده. امام معصوم علیه السلام می فرمایند که حضرت ابوالفضل علیه السلام مقامی دارد که سایر شهداء به مقام ایشان غبطه می برند.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

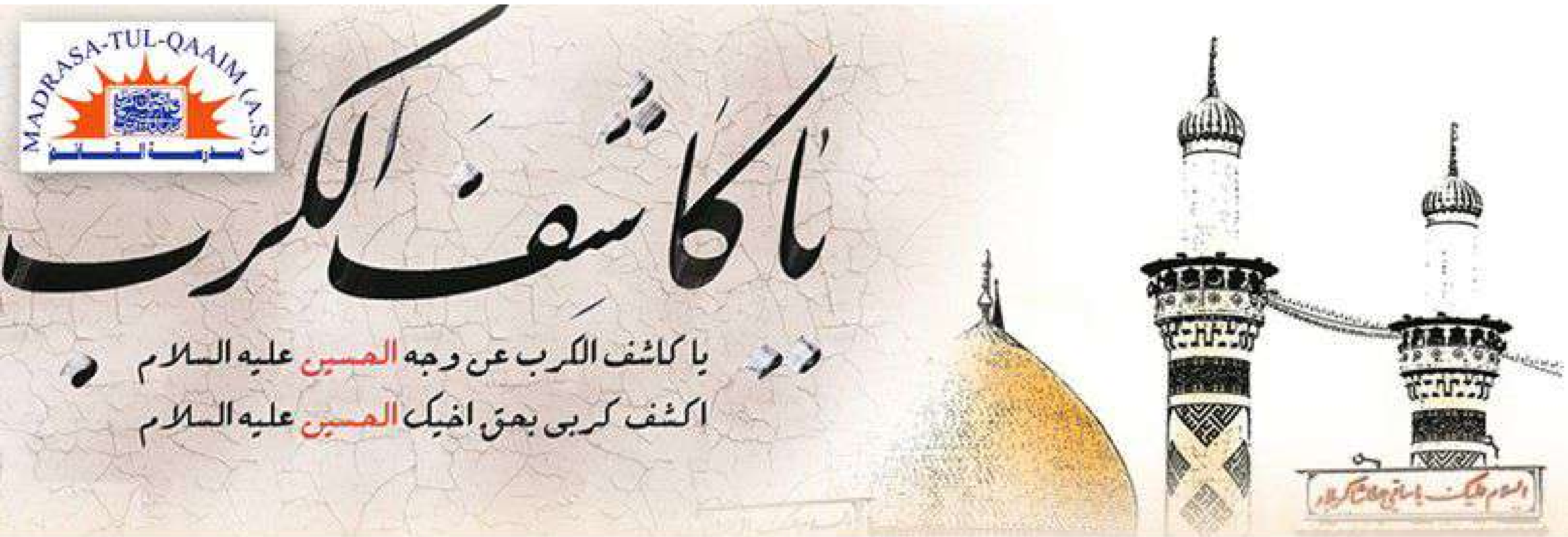

ذکر یاکاشف الکرب -- کے ذریعے حضرت عباسؑ سے توسّل بہت مجرّب ھے
(آیت اللہ شیخ محمد ابراھیم کلباسی نجفی)

کتاب الخصائص العبّاسیّۃ میں حضرت آیت اللہ شیخ محمد ابراہیم کلباسی نجفی لکھتے ہیں کہ حاجات کو آسانی سے پورا کروانے کیلئے، کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے حضرت عباسؑ کے نام کے اعداد کے مطابق 133 مرتبہ حضرت عباسؑ کو مخاطب کر کے یہ کہنا بہت مجرّب ہے کہ :

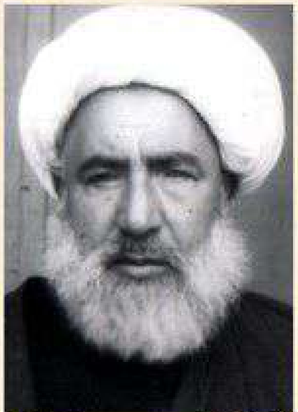

یاکاشف الکرب عن وجہ الحسین علیہ السلام
اکشف کربي بحقّ أخیک الحسین علیہ السلام

(اے حسینؑ کی پریشانی دور کرنے والے عباسؑ، آپکو آپکے بھائی حسینؑ کا واسطہ میری پریشانی دور کیجئے)

کتاب الخصائص العبّاسیّۃ میں حضرت آیت اللہ شیخ محمد ابراھیم کلباسی نجفی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

ذکر یاکاشف الکرب ۔۔۔ کے ذریعہ حضرت حُرؑ ابن یزید الرّیاحی سے توسّل و مدد

آیت اللہ شیخ حسین مظاہری نے اپنے درس ۔۔ توسّل بہ اہلبیتؑ، مانع سقوط انسان ۔۔ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بات تجربہ سے ثابت شدہ ہے کہ حضرت ابالفضل «علیہ السّلام» اور حضرت حرؑ بن یزید ریاحی سے توسّل کا بہت اثر ہے۔

خدا رحمت کرے مشہد مقدس کے ایک اہل دل عالم نے اپنی زندگی میں مجھ سے فرمایا تھا کہ جب میں نجف میں طالبِ علم تھا شدید بخار میں مبتلا ہوا کہ حرکت تک نہ کر سکتا تھا، میرے دوست مجھے کربلا لا کر حرم حضرت حرؑ میں چند گھنٹوں کے لئے چھوڑ گئے۔ میں دیکھا کہ عرب کی ایک دیہاتی عورت اپنے مفلوج بچے کو لائی اور ضریح کے کنارے اسے لٹا کر ضریح کو تھام کر کہنے لگی:

یاکاشف الکرب عن وجہ الحسین، اکشف کربی بحق مولاک الحسین

اے حسینؑ کی پریشانی دور کرنے والے حرّ، آپکو آپکے مولا امام حسینؑ کا واسطہ میرے بچے کو شفا عطا کریں۔

اس عورت نے جب تیسری بار اس ذکر کو پڑھا، اچانک وہ فالج زدہ بچّہ « ماں ماں » کہہ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ ماں کو بچے کی شفا یابی پر ذرہ برابر تعجب نہ ہوا گویا وہ جانتی تھی کہ حضرت عباسؑ، حضرت حرّ اور دیگر شہدا، امام حسینؑ کی طرح اسے شفا بخش سکتے ہیں کیونکہ امامِ حسینؑ اور یہ ہستیاں خداوند تعالی سے متّصل ہیں۔

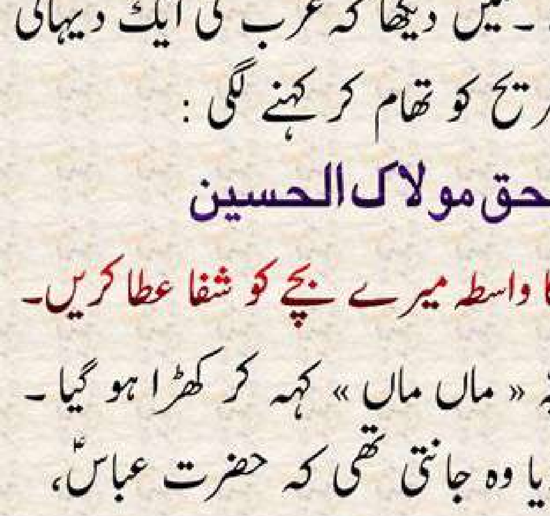

وہ عالمِ دین فرماتے تھے کہ اس بچّہ کی شفایابی کو دیکھ کر میں نے بھی اس ذکر کو اسی عورت کی مانند پڑھا اور تیسری بار پڑھتے ہی طبعیت میں افاقہ ہونا شروع ہوگیا اور پاؤں میں حرکت پیدا ہو گئی۔

آیت اللہ حسین مظاہری اس واقعہ کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ شہداء سے توسّل اسی طرح اثر دکھاتا ہے۔

درس توسّل بہ اہل بیت «سلام اللہ علیہم»، مانع سقوط انسان، آیت اللہ شیخ حسین مظاہری

http://www.almazaheri.org/farsi/Index.aspx?ID=735&CategoryNum=17&TabID=0006

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

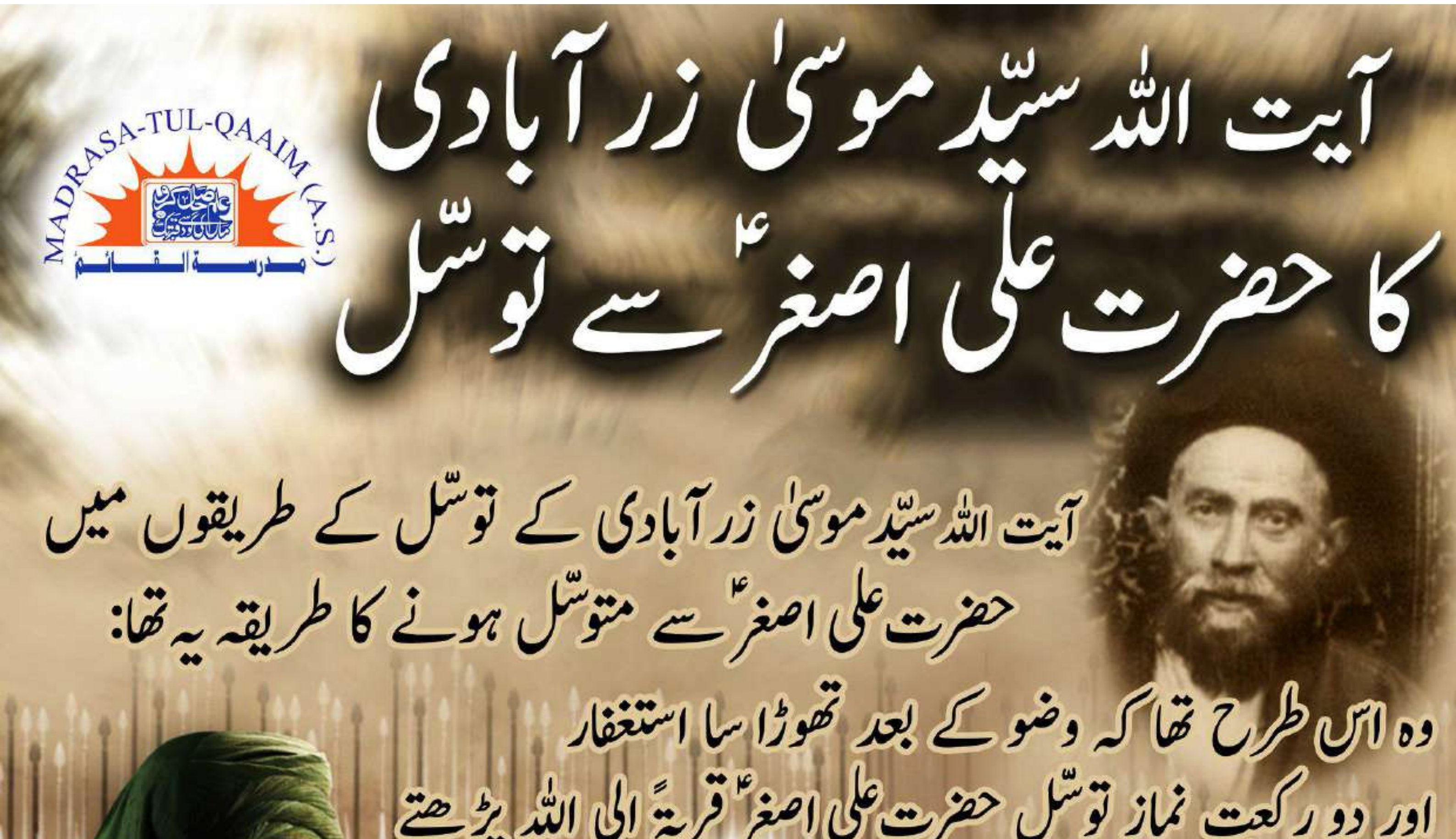
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
آیت اللہ سیّد موسیٰ زر آبادی
کا حضرت علیؑ اصغرؑ سے توسّل
آیت اللہ سیّد موسیٰ زر آبادی کے توسّل کے طریقوں میں
حضرت علی اصغرؑ سے متوسّل ہونے کا طریقہ یہ تھا:
وہ اس طرح تھا کہ وضو کے بعد تھوڑا سا استغفار
اور دو رکعت نمازِ توسّل حضرت علی اصغرؑ قربۃً الی اللہ پڑھتے
اور نماز کو مکمل کرنے کے بعد
500 مرتبہ پورے خلوصِ قلب سے
صلوات پڑھتے اور آپؑ کی بارگاہ میں
ہدیہ کرتے۔ فرماتے ہیں کہ:
آیت اللہ سیّد موسیٰ زر آبادی کے اس توسّل کے ذریعہ
بہت سے کام انجام پاجاتے تھے۔ (بارانِ معرفت۔ صفحہ 119)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام سجاد علیہ السلام نے حضرت عباس علیہ السلام
کے بارے میں فرمایا:
اللہ کے نزدیک حضرت عباس علیہ السلام کیلئے
وہ مقام ومرتبہ ہے کہ روزِ قیامت
تمام شہداء ان پر رشک کریں گے۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
〈نفس المهموم ۔ص ۳۳۳〉

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

خانہ کعبہ کی چھت پر
حضرت عباسؑ علمدار کا خطبہ

آیت اللہ سیستانی کے نمائندے
آقائے مرتضی مہری کا جواب

سوال : کیا کسی خطیب کے لئے یہ جائز ہے کہ ذی الحجہّ کی ساتویں تاریخ کو حضرت ابو الفضل العباسؑ کا خطبہ نقل کرے جبکہ اسے یہ معلوم نہ ہو کہ یہ خطبہ صحیح بھی ہے یا نہیں۔؟

جواب: جس کتاب میں اسے دیکھا ہو اسکی طرف نسبت دیتے ہوئے اسے بیان کرنا جائز ہے۔۔

سوال: وهل يجوز للخطيب أن ينقل خطبة ابي الفضل العباس في اليوم السابع من ذي الحجة ، وهو لا يعلم أن هذه خطبة صحيحة أم لا ؟

الجواب : يجوز ان ينسب الى الرواية اذا راها۔۔

3/10/2017

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت حبیب ابن مظاہر
کا علم بلایا و منایا
حضرت امیرالمومنینؑ نے حبیب ابن مظاہرؓ کو
علم منایا و بلایا (مستقبل کی باتوں کا علم)
عطا کیا تھا اور واقعۂ عاشورا سے برسوں قبل
میثمِ تمّارؓ کا بنو اسد کی مجلس سے گزر ہوا
تو دونوں نے ایک دوسرے کو
شہادت کی بشارت اور شہادت کی
کیفیت کی خبر دی اور یہ اسی علم منایا کا نتیجہ تھا
جو اُنہوں نے امیرالمومنینؑ سے سیکھا تھا
اور وہ دونوں مستقبل میں رونما ہونے والے
واقعات کی خبر رکھتے تھے۔
حبیب بن مظاهر الأسدي
سماوی۔ابصار العین فی انصارالحسین
صفحہ127
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
00923332136992

حضرت زینبؑ کی فکرمندی پر حبیبؑ ابنِ مظاہر کا اقدام

شبِ عاشور ہلالؑ بن نافع نے حبیبؑ کو اصحاب کی وفاداری اور استواری کے سلسلے میں زینبؑ بنت علیؑ کی فکرمندی سے آگاہ کیا تو حبیبؑ اور ہلالؑ مل کر اصحاب کی طرف گئے اور انہیں اکٹھا کرکے سب امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اعلان کیا کہ اپنے خون کے آخری قطرے تک خاندان رسول (ص) کی حمایت اور حفاظت کریں گے۔۔۔ (موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام، ص 407-408)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

قاتلینِ علی اکبرؑ پر
امامِ زمانہؑ کی لعنت

زیارتِ ناحیہ میں امامؑ کی جانب سے علی اکبرؑ کے قاتل پر لعنت کا ذکر اِن الفاظ میں ہوا ہے:

حَکمَ اللہ علی قاتِلکَ مُرّۃِ بن مُنقِذ بنِ نُعمان العبدی، لَعنہُ اللہ و أخزاہُ و مَن شَرَکَ فی قتلِکَ و کانَ عَلیکَ ظَھیراً

اللہ نے تیرے قاتل مرۃ بن منقذ بن نعمان عبدی لیثی پر لعنت کا حکم دیا ہے۔

اللہ اس پر لعنت کرے۔

اللہ اسے اور ہر اس شخص کو ذلیل کرے جس نے تمہیں قتل کرنے میں حصّہ لیا اور تمہارے خلاف مدد کی۔

(اقبال الاعمال، ابن طاووس۔ جلد 3۔ صفحہ 74)

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت حبیبؑ ابن مظاہر کی شہادت

بدیل بن مریم نے حبیبؑ پر تلوار کا وار کیا اور دوسرے تمیمی نے نیزہ مارا جس کی وجہ سے وہ زمین پر آ رہے اور جب اٹھنا چاہا تو حصین بن نمیر نے ان کے سر کو تلوار سے زخمی کیا اور ابن صریم نے گھوڑے سے اتر کر ان کا سر تن سے جدا کیا ۔۔

(ابن اثیر، الکامل في التاریخ، ج2، ص567)

اسی اثناء میں امام حسین حبیب کی بالین پر پہنچے اور فرمایا:

عندالله احتسب نفسي وحماة اصحابي

میں اپنے خدا سے اپنی اور اپنے حامی اصحاب کی جزا کی توقع رکھتا ہوں ۔۔

(اعیان الشیعه، ج1، ص206) (بحار الانوار، ج45، ص27)
(طبری، تاریخ الامم والملوک، ج5ص440-439)

شہزادۂ علی اصغرؑ
کہاں مدفون ہیں۔؟
بعض علماء حضرت علی اصغرؑ کے دفن
کا مقام دوسرے شہداءؑ کے ساتھ اور
بعض امام حسینؑ کے سینے کی طرف
دفن ہونے کے قائل ہیں۔۔
[آیت اللہ قاضی طباطبایی،
تحقیق در بارہ اول اربعین حضرت سید الشہداء(ع)،
1383ش، ص95]
یا حسین
علی اصغر
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

میدان جنگ میں
حضرت علی اکبرؑ کا رجز

عمر بن سعد ملعون نے علی اکبرؑ کو میدان کارزار میں دیکھ کر آپ سے میدان سے چلے جانے اور آپ کو امان دینے کی بات کی تو اس وقت علی اکبرؑ نے اس کے امان نامے کو ٹھکرا کر یوں رجز پڑھا:

میں علیؑ کے بیٹے حسینؑ کا فرزند ہوں؛ بیت اللہ کی قسم۔!

ہم نبیؐ سے زیادہ قرابتداری کا حق رکھتے ہیں۔

خدا کی قسم۔! یہ زنا زادہ! ہم پر حکم نہیں چلا سکتا؛ میں تلوار سے دشمن پر کاری ضرب لگاؤں گا اور اپنے باپ کی حمایت کروں گا۔

وہ بھی ایک ہاشمی اور قریشی جوان کی تلوار سے ۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

جب حضرت ابوالفضل العباسؑ کا دایاں ہاتھ کٹا تو آپؑ نے فرمایا:

خدا کی قسم! اگر تم میرا دایاں ہاتھ کاٹو پھر بھی میں یقیناً اپنے دین کی
حمایت ابد تک جاری رکھوں گا اور صادق الیقین امامؑ کی حمایت،
جو پاک وطاہر ونبی امین کے فرزند ہیں، جاری رکھوں گا۔۔

لواعج الاشجان في مقتل الحسين
صفحه 179
السيد محسن الأمين العاملي

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
کربلا میں ایک
خاتون کی شہادت
منتہی الآمال، شیخ عباس قمی ج1، ص662-663.
کربلا میں ایک خاتون ام وہبؓ بھی امام حسین علیہ السلام کے ہم رکاب میں شہید ہوئیں۔
اور وہ شہید کربلا وہب بن وہب کی والدہ اور عبداللہ بن عمیر کلبی کی زوجہ تھیں۔
ان کے بیٹے وہبؓ کے دونوں ہاتھ بھی دینِ خدا کی حمایت میں قطع ہوئے۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام سجادؑ نے فرمایا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
جس شام کی صبح کو میرے بابا شہید کر دیئے گئے اسی شب میں بیٹھا تھا
اور میری پھوپھی زینبؑ میری تیمار داری کر رہی تھیں
اِسی اثنا میں میرے بابا اپنے اصحاب سے جدا ہو کر اپنے خیمے میں آئے۔
آپ کے خیمے میں جناب ابوذرؓ کے غلام جَون بھی تھے
جو آپؑ کی تلوار کو صیقل کر رہے تھے اور اس کی دھار سدھار رہے تھے
جبکہ میرے بابا یہ اشعار پڑھ رہے تھے:
یا دھر افٍّ لک من خلیل کَمْ لَکَ فِي الاشراق و الأَصیلمن طالبٍ و صاحبٍ
قتیل و الدّھر لا یقَنُع بالبدي لو انّما الأمر الي الجلیل و کلُّ حيٍّ سالکُ سبیلا
اے دنیا! اُف ہے تیری دوستی پر کہ تو اپنے بہت سے دوستوں کو
صبح و شام موت کے سپرد کرتی ہے اور مارتے ہوئے
کسی کا عوض بھی قبول نہیں کرتی
اور بے شک سارے کے سارے اُمور خدائے جلیل کے دست قدرت میں ہیں
اور شک نہیں ہے کہ ہر ذی روح کو اِس دنیا سے جانا ہے۔
(بحارالانوار
جلد45۔صفحہ2)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت حبیب ابنِ مظاہر رضی اللہ عنہ کا مقام

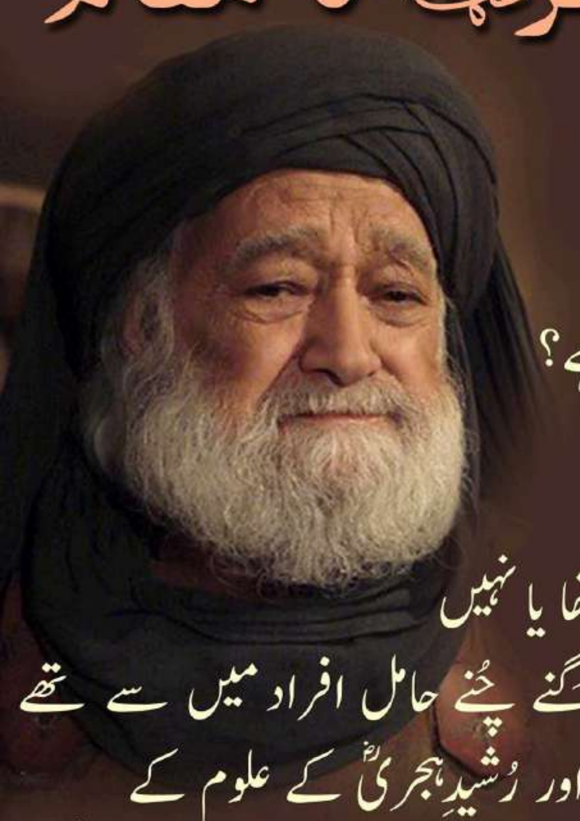

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے
حضرت حبیب ابن مظاہرؑ کو مردِ فقیہ کا لقب دیا تھا؟
اور اگر آپؑ نے انہیں یہ لقب دیا تھا تو اِس کا مطلب کیا ہے؟

جواب

اربابِ مقاتل نے اِس جملہ کو لکھا ہے
میں نہیں جانتا کہ امامِ مظلوم علیہ السلام نے اُنہیں یہ لقب دیا تھا یا نہیں
البتہ اتنا ضرور جانتا ہوں کہ وہ علوم المنایا و البلایا کے گِنے چُنے حامل افراد میں سے تھے
آپؑ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے حواری میثمِ تمارؑ اور رُشیدِ ہجریؑ کے علوم کے
خزینہ دار تھے، اِس لحاظ سے آپؑ درجہ اوّل کے فقیہ تھے اور ان کی فقاہت کامل فقاہت تھی
جب کہ ان کی فقاہت صرف احکامِ دین
اور فروعِ دین کے دائرہ تک محدود نہیں تھی۔

بحوالہ کتاب: قربان الشہادہ صفحہ 62
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت علی اصغر علیہ السلام باب الحوائج ہیں
اللہ سے دعاؤں میں انہیں وسیلہ قرار دیں
یا باب الحوائج علی اصغر
مرحوم آیت اللہ حق شناس فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں
سیّد الشہداء امام حسین علیہ السلام کو دیکھا کہ مجھ سے فرمار ہے ہیں:
اے حق شناس۔! تم علی اصغر علیہ السلام سے توسّل کیوں نہیں کرتے ہو،
کیا تمہارے پاس علی اصغر علیہ السلام جیسی شخصیت نہیں ہیں۔۔
(عبد کریم ۔ شرح حال اخلاقی و عرفانی و تربیتی ۔ آیت اللہ حق شناس)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

دنیا بھر میں یوم حضرت علی اصغرؑ کیوں منایا جاتا ھے.؟

مجمع جہانی حضرت علی اصغرؑ کے سربراہ داؤد منافی پور کے مطابق عالمی یومِ علی اصغرؑ کے پروگرام ایران کے چار ہزار سے زیادہ مقامات پر اور دنیا کے 41 ممالک میں دو ہزار سے زیادہ مقامات پر منعقد ہوئے۔

ننھے علی اصغرؑ نے یزیدی فوج میں کہرام برپا کردیا تھا جبھی عمر سعد نے حرملہ (لعین) سے کہا تھا کہ حسین (ع) کے کلام کو قطع کردو۔ آج کے عمر سعد بھی اسی لئے خوفزدہ ہیں۔

قوم کی مائیں ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے بچے اٹھا کر کہہ رہی ہیں ۔۔
یا حسینؑ یہ ہماری اولاد آپ کے علی اصغر (ع) پر فدا ہوں۔

کہہ رہی ہیں کہ ہم حاضر ہیں یا امام زمانہ (عج) کہ اپنے علی اصغر کو آپ (عج) کیلئے فدا کردیں۔
یہ ہماری گودوں میں آپ کے سپاہی پل رہے ہیں ۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليك أيها المظلوم وابن المظلوم السلام عليك يا ابن الحسين الشهيد السلام عليك وعلى أمك المظلومة التي رضعتك وهي مرعوبة خائفة السلام عليك يا من دفنت في أرض الغربة بعيدا عن دار الأحبة السلام عليك وعلى أبيك وجدك أئمة الحق والهدى الذين جعلهم الله عزوجل شفعاء أمة محمد ص يوم الجزاء ولعن الله قاتلك حرملة بن كاهل من الآن إلى يوم الدين.

والسلام عليك ورحمة الله وبركاته.

رنگ و بوئے خونِ شہزادۂ علی اصغرؑ

امام الحرمین مفتی فقیہ شافعی احمد بن زینی دحلان الحسنی
فرماتے تھے کہ

حضرت علی اصغرؑ کا خون اپنے رنگ و بُو کے اعتبار سے قیامت تک ہر مشک و عطر سے زیادہ خوشبودار ہے۔۔

(سیرۃ ابن دحلان جلد 2 ص 67)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

پرودگار۔! تجھے خونِ مظلوم علی اصغرؑ کا واسطہ

عبداللہ ابنِ جندب روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام موسیٰ کاظمؑ سے پوچھا کہ سجدۂ شکر میں کسی حاجت کیلیئے کوئی دعا بتایئے تو آپؑ نے فرمایا کہ 3 مرتبہ یہ کہہ کر دعا کرو:

اَللّٰھُمَّ أُنشِدُکَ بِدَمِ الْمَظْلُوم (پروردگار تجھے مظلوم کے خون کا واسطہ)

خونِ مظلوم سے کیا مراد ہے، اس کے بارے میں علماء کے دو گروہ ہیں:

1۔ مُلّا ہاشمِ خراسانی نے منتخب التواریخ، ص 226 پر لکھا ہے کہ خونِ مظلوم سے حضرت علی اصغرؑ کا مقدّس خون مراد ہے کہ مظلومِ مطلق فقط حضرت علی اصغرؑ ہیں۔۔

2۔ دوسرا گروہ خونِ مظلوم سے خونِ امام حسینؑ مراد لیتا ہے۔ اس گروہ میں شیخ جعفر شوستریؒ، صاحب جواہرؒ، یعقوبِ کلینیؒ اور شیخ صدوقؒ وغیرہ شامل ہیں۔۔

(بحوالہ: نہضت حسینی جلد 2 ص 14۔ شیخ علی فلسفی)

حضرت زینبؑ کا جذبۂ قربانی
روزِ عاشور حضرت زینبؑ اپنے دو کمسن بچوں
عونؑ و محمدؑ کو لے کر
امام حسینؑ کے پاس آئیں اور عرض کی:
میرے جدّ ابراہیم خلیلؑ نے
درگاہِ پروردگار سے قربانی قبول کی
آپؑ بھی میری یہ قربانی قبول کریں!
اگر ایسا نہ ہوتا کہ جہاد
عورتوں کے لئے جائز نہیں ہے
تو میں اپنی جان آپؑ پر قربان کر دیتی۔
(محمّدی اشتہار دی۔حضرت زینب فروغ تابان کوثر۔صفحہ38.39)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

مولائے کائناتؑ کا حضرت عباس علمدارؑ کے ننھے ننھے ہاتھ دیکھ کر گریہ کرنا

علامہ صدرالدین قزوینی لکھتے ہیں کہ امام علیؑ ایک دن گھر میں آئے تو فرمایا میرے نورِنظر کو میرے پاس لاؤ سفید چادر میں لپیٹ کر حضرت عباسؑ آپؑ کو دیئے گئے۔ آپؑ نے چہرۂ عباسؑ سے کپڑا ہٹایا، پیشانی کا بوسہ دیا۔ کپڑے سے حضرت عباسؑ کے ننھے ننھے ہاتھوں کو نکالا اور دست و بازو و کلائی و سَر و پنجہ کو بغور دیکھا۔

چشمِ مبارک سے آنسو ٹپکنے لگے۔ حضرت اُم البنینؑ کے اصرار کرنے پر بتایا کہ:

آج وہ دن یاد آ گیا جس دن ہمارے اِس فرزند کے دونوں ہاتھ جفا اور ستم پرور مسلمانوں کی تلواروں سے کاٹے جائیں گے۔ اس کے سَر پر گرز آہنی اور سینے پر نیزہ لگے گا اور یہ تین دن کا بھوکا پیاسا زمینِ کربلا پر شہید کیا جائے گا۔۔ (اقتباس: ریاض القدس جلد۲ ص ۶۷)

یہ سُن کر حضرت اُم البنینؑ بے چین ہو کر رونے لگیں۔۔

بہادر حضرت حبیبؑ ابن مظاہر کا بہادر بیٹا

حبیبؑ بن مظاہر کا ایک کم سن فرزند قاسم تھا جس نے بالغ ہو کر اپنے والد کے قاتل ملعون بدل بن مریم کو واصل جہنم کر دیا۔۔

(سماوی، ابصار العین فی انصار الحسین، ص127)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
بأيِّ ذنبٍ قُتِلت..؟!
عظمتِ شہادتِ شہزادۂ علی اصغرؑ
امام حسینؑ نے اپنے فرزند حضرت علی اصغرؑ کی شہادت کے بعد فرمایا:
خدایا اس بچے کی شہادت تیرے نزدیک صالح کی سواری کو مارنے سے کم نہیں ہے
[فرسان الهیجاء، ج1، ص272]
خدایا اگر آج فتح اور نصرت ہمارے مقدر میں نہیں تو اسے اس دن کے لئے قرار دے
جو ہمارے لئے بہتر ہے۔۔(خوارزمی، مقتل الحسین، ج2، ص37)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسین علیہ السلام کا جب کوئی عضو بدن کٹتا تھا تو
آپؑ عباس علمدار علیہ السلام کو آواز دیتے تھے۔
اے عباسؑ۔! خبرلو ،
حسینؑ مصیبت میں مبتلا ہوئے۔۔
(مقتل ابی مخنف ص ۳۷۷ طبع ایران)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

زیارت ناحیہ مقدسہ میں امام زمانہؑ کا ننھے شہزادے کو سلام

امامِ زمانہؑ ، زیارتِ ناحیہ مقدسہ میں فرماتے ہیں کہ

اَلسَّلاٰمُ عَلَى الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ

سلام ہو اس چھوٹے شیر خوار بچّے پر۔۔

(ابن مشہدی، المزار الکبیر، 498)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

حضرت علی اصغر عَلَیْہِ السَّلام سے

آیت اللہ سیّد محمد رضا گلپائیگانی کا توسّل

حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے یثربیؒ فرماتے تھے کہ

آیت اللہ گلپائیگانیؒ نے ایک ذاکرِ امام حسینؑ
مخصوص کیا ہوا تھا کہ جب بھی
آیت اللہ سیّد محمد رضا گلپائیگانیؒ کو کوئی
مشکل و پریشانی ہوتی تو اُس ذاکرِ امام حسینؑ
کو بلاتے اور اُس سے مصائبِ حضرت علی اصغرؑ
پڑھنے کی درخواست کرتے۔۔

(بحوالۂ کتاب: باب الحوائج۔ حسین دمشقی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسة القائمؑ

علی اصغرؑ۔۔۔ باب الحوائج ہیں

شیعہ حضرت علی اصغرؑ عبد اللہ بن حسینؑ کو باب الحوائج کہتے ہیں. (ان کے وسیلے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں) اگرچہ علی اصغرؑ کی عمر شہادت کے وقت کم تھی لیکن خدا کے نزدیک آپ کو خاص مقام حاصل ہے ۔۔ (فرہنگ عاشورا، جواد محدثی ص322)

اَلسَّلَامُ عَلىٰ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ ،
اَلطِّفْلِ اَلرَّضِيعِ وَاَلْمَرْمِيِّ اَلصَّرِيعِ ،
اَلْمُتَشَحِّطِ دَماً، اَلْمُصَعَّدِ دَمُهُ فِي اَلسَّمَاءِ،
اَلْمَذْبُوحِ بِالسَّهْمِ فِي حِجْرِ أَبِيهِ،
لَعَنَ اَللَّهُ رَامِيهِ حَرْمَلَةَ بْنَ كَاهِلٍ اَلْأَسَدِيَّ وَذَوِيهِ
سلام ہو عبداللہ فرزندِ حسینؑ پر یعنی اُس طفلِ شیرخوار پر جو ظلم کا نشانہ بن کر شہید ہوا
اور اپنے خون میں بھر گیا، جس کے قطرے امامؑ نے نذرِ خدا قرار دے کر آسمان کی
جانب پھینکے، جو اپنے والد کی گود میں ظلم سے ذبح کر دیا گیا، خدا لعنت کرے
اِس بے زبان کو تیر مارنے والے حرملہ ابن کاہل اسدی پر اور اس کے ساتھیوں پر۔۔
(زیارتِ ناحیہ سے اقتباس)
علی اصغر
الرضیع
السلام علیک یاعبداللہ
السلام علیك وعلى أبيك الحسين وأمك الرباب
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
youtube.com/madrasaalqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

علامہ سیّد موسیٰ زر آبادی کا حضرت علی اصغر علیہ السلام سے توسّل

عبداللہ (علیہ السلام)
الرضیع

علامہ موسیٰ زر آبادی کے توسّل کے طریقوں میں سے
حضرت علی اصغرؑ سے متوسّل ہونا تھا۔ وہ اِس طرح کہ
وضو کے بعد تھوڑا استغفار اور دو رکعت نمازِ توسّل
حضرت علی اصغرؑ پڑھتے اور نماز مکمل کرنے کے بعد
500 مرتبہ پورے خلوصِ قلب سے درود پڑھتے
اور حضرت علی اصغرؑ کو ہدیہ کردیتے تھے۔

کہتے ہیں کہ سیّد موسیٰ زر آبادی کے اس توسّل کے ذریعے
بہت سے کام انجام پاجاتے تھے۔۔(بارانِ معرفت ص119)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

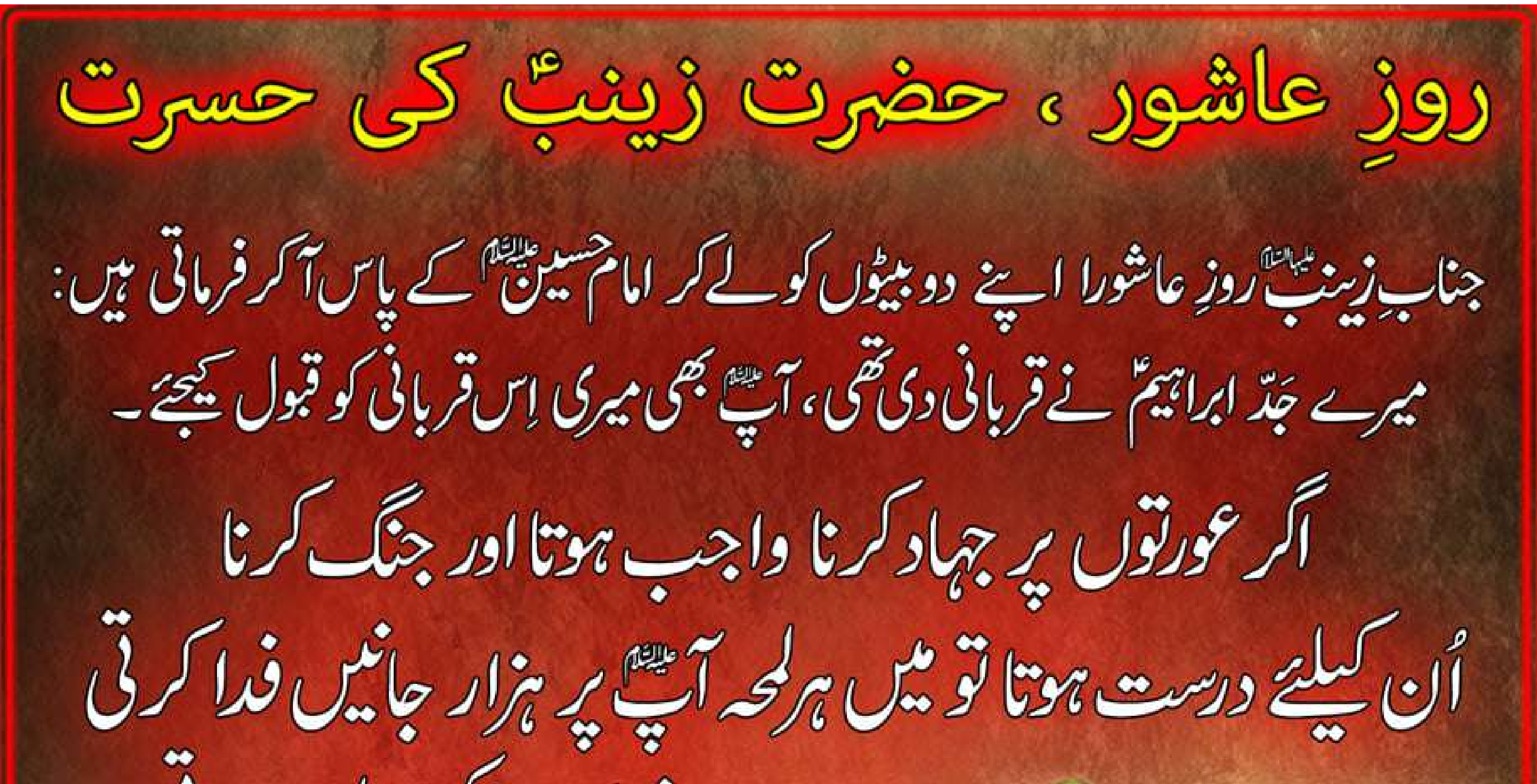
روزِ عاشور ، حضرت زینبؑ کی حسرت
جنابِ زینبؑ روزِ عاشورا اپنے دو بیٹوں کو لے کر امام حسینؑ کے پاس آکر فرماتی ہیں:
میرے جدّ ابراہیمؑ نے قربانی دی تھی، آپؑ بھی میری اِس قربانی کو قبول کیجئے۔
اگر عورتوں پر جہاد کرنا واجب ہوتا اور جنگ کرنا
اُن کیلئے درست ہوتا تو میں ہر لمحہ آپؑ پر ہزار جانیں فدا کرتی
اور ہزار مرتبہ شہادت کی طالب ہوتی۔۔
(ناسخ التواریخ حضرت زینبؑ، ص ۴۷)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال: عباس کے کیا معنی ہیں؟

جواب

عباس ...... عَبَس کے مصدر سے ہے
جس کے معنیٰ ہیں تیوری چڑھانا ، جلالی ہونا۔

(لسان العرب. جلد 6 صفحہ 129)

اصطلاح میں عباس بپھرے ہوئے شیر کو کہتے ہیں۔

(معالی السبطین، محمد مهدی مازندرانی. جلد 1. صفحہ 437)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

کربلا میں حضرت عباس علیہ السلام سے منسوب زیارات

یہ مقامات کَفِّ عباسؑ کہلاتے ہیں

جہاں حضرت عباسؑ کے بازو جسم سے جدا کیئے گئے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

دریائے فرات پر حضرت عباس علیہ السلام کی دعا
اے میرے پالنے والے۔!
تیرے نبی کے بچوں کی خاطر تھوڑا پانی
لینے آیا ہوں۔ خدایا تو ایسا انتظام کردے
کہ میں صرف ایک مشکیزہ
خیمہ میں پہنچادوں۔۔
(انوار الشہادت ص ۵۴،
مجالس المتقین ص ۴۷)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت ابوالفضل العباس علی اکبر
حضرت علیؑ اکبر اور حضرت عباسؑ کا حُسن و جمال
آیت اللہ شیخ محمد ابراہیم کلباسی نجفیؒ اپنی کتاب الخصائصِ العباسیہ میں تحریر فرماتے ہیں:
جب شبیہِ پیغمبرؐ ، حضرت علی اکبرؑ اور حضرت عباس علمدارؑ اکٹھے
کسی راستے سے گزرتے تو اہلِ مدینہ آپ کے راستے میں صف در صف
کھڑے ہو جاتے تھے تا کہ آپ کے چہروں
کی زیارت اور جمال کا جلوہ دیکھیں اور آپ کے نورِ ایمان
اور نظرِ رحمت سے مستفید ہوں۔
الخصائص العباسیة
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

یا قاسم ابن الحسن (ع)
چچا جان ۔!
موت میرے لئے
شہد سے زیادہ شیریں ہے۔۔
اِن تنکرونی فأنا فرع الحسن   سبط النبیّ المصطفی و المؤتمن
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

کمسن قاسمؑ ابن الحسنؑ کی شجاعت
القاسمؑ
حضرت قاسمؑ نے
شہادت سے پہلے
35 یزیدیوں کو
واصلِ جہنم کیا۔
وسیلة الدارین
ابراهیم موسوی زنجانی
صفحه 253
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا علی اکبر
IslamicPics.ir
حضرت علی اکبر علیہ السلام شبیہِ رسول اکرم
امام حسین علیہ السلام فرماتے تھے
وَ كُنّا اِذا اشْتَقْنا اِلى رُؤيَةِ نَبِيكَ نَظَرْنا اِلَيهِ
جب بھی ہم تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
دیدار کے مشتاق ہوتے تھے
تو ہم علی اکبر علیہ السلام کی طرف نگاہ کرتے تھے۔
(سید ابن طاوس، لہوف، صفحہ ۱۳۹)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
00923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت علی اکبر علیہ السلام کی شہادت پر امام حسین علیہ السلام کا نوحہ

امام حسین علیہ السلام سے صحیح سند کے ساتھ وارد ہونے والی زیارت
جسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوحمزہ ثمالی کو تعلیم دی اِس میں یوں آیا ہے:

بابی انت وامّی من مقدّمٍ بین یدی ابیک یحتسبک ویبکی علیک محرقاً علیک قلبه
یرفع دمک بکفّه الی عنان السّماء لا ترجع منه قطرةٌ ولا تسکن علیک من ابیک زفرةٌ

ترجمہ: میرے ماں اور باپ اس پر فدا ہوں
جس نے شہادت میں اپنے باپ پر سبقت لی
اور اُس نے تجھ پر گریہ کیا، جس کے دل میں تیرے غم کی آگ بھڑکی
جس کے خون کا چلّو بھر کر آسمان کی طرف پھینکا
اور اُس کے خون کا کوئی قطرہ زمین کی طرف واپس نہ آیا
اور آہ! تمہاری شہادت پر
تمہارے باپ کو ہرگز سکون نہیں آئے گا۔

(کامل الزیارات، ص 416)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

دشمن کی نگاہ میں مقامِ علی اکبر علیہ السلام

ایک مرتبہ حاکمِ شام نے دربار میں اپنے اہلِ بزم سے کہا کہ تمہاری نظر میں آج مسندِ خلافتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے۔؟ سب خوشامدیوں نے عرض کی کہ ہر لحاظ سے ہم تو آپ ہی کو مستحق خلافت جانتے ہیں۔

حاکمِ شام نے کہا یہ بالکل جھوٹ ہے۔ انصاف سے دیکھو تو تمام عرب میں (علی اکبر) علیؑ بن الحسینؑ سے زیادہ ہرگز اِس مسند کے لیے کوئی اور مستحق نہیں کیونکہ اُن کے جدّ رسولِ خدا ﷺ ہیں، بنی ہاشم کی شجاعت اور بنی ثقیف کا حُسن اُن کی ذات میں جمع ہیں اور سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اُن کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کی تصویر آنکھوں میں آجاتی ہے۔۔

منتهي الآمال
(شيخ عباس قمي)
ج 1، ص 373 ص 464

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

رسول ﷺ اللہ کے اخلاق کے بارے میں قرآن کا ارشاد ہے کہ

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ اور آپ ﷺ بلند ترین اخلاق کے درجے پر فائز ہیں (سورۂ قلم۔ آیت ۴)

عاشور کے دن امام حسین علیہ السلام نے حضرت علی اکبر علیہ السلام کو مقتل کی طرف روانہ کرتے ہوئے فرمایا:

میرے معبود شاہد رہنا اِس قوم پر کہ ان کی طرف وہ جوان لڑنے جا رہا ہے
جو سب سے زیادہ صورت و سیرت و رفتار و گفتار میں تیرے رسول ﷺ سے مشابہ ہے
اور جب ہم تیرے رسول ﷺ کی زیارت کے متمنی ہوتے تو اِسی کا چہرہ دیکھتے تھے۔۔

(مقتل حسین، سید عبدالرزاق مقرم)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

سیرتِ علی اکبر علیہ السلام

مہمان نوازی

علی اکبر

عرب میں یہ رواج تھا کہ جس گھر میں آگ روشن دیکھتے اُس کے گھر مہمان ہو جاتے تھے۔ شہزادۂ علی اکبر علیہ السلام بھی ایک بلند مقام پر آگ روشن کرتے تھے تاکہ فقراء و مساکین آئیں اور آپ علیہ السلام کے مہمان ہوں۔۔

منهاج الدموع
تاليف علي قرني گلپايگاني
ص123

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

امامِ حسینؑ کا خونِ علی اکبرؑ کو آسمان کی طرف پھینکنا

امامِ حسینؑ نے علی اکبرؑ کے خون سے چلو بھر کر اسے آسمان کی طرف پھینک دیا جس کا کوئی قطرہ زمین پر نہیں گرا۔

(مقرم۔ حادثۂ کربلا در مقتلِ مقرم۔ صفحہ 257)

امام حسینؑ سے صحیح سند کے ساتھ وارد ہونے والی زیارت جس کی امام صادقؑ نے ابوحمزہ ثمالی کو تعلیم دی اس میں یوں آیا ہے:

بابی انت و امّی من مقدّمٍ بین یدی ابیک یحتسبک و یبکی علیک، محرقا علیک قلبه، یرفع دمک بکفّه الی عنان السّماء لا ترجع منه قطرةٌ، و لا تسکن علیک من ابیک زفرةٌ۔

(ابن بابویہ۔ کامل الزیارات۔ صفحہ 416)

ترجمہ: میرے ماں اور باپ اس پر فدا ہوں جس نے شہادت میں اپنے باپ پر سبقت لی اور اُنہوں نے تجھ پر گریہ کیا، جس کے دل میں تیرے غم کی آگ بھڑکی، جس کے خون کا چلو بھر کر آسمان کی طرف پھینکا اور اس کا کوئی قطرہ زمین کی طرف واپس نہ آیا اور آہ! تمہاری شہادت پر تمہارے باپ کو ہرگز سکون نہیں آئے گا۔

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حبیبؑ ابن مظاہر نے ان اشخاص کو نصرت امامؑ کیلئے امادہ کیا

حبیبؑ بن مظاہرؑ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ آپؑ نے آخری توانائی تک بہت زیادہ کوشش کی کہ لوگوں کو امام حسینؑ کی مدد کے لئے جمع کریں انہوں نے جناب مسلمؑ بن عقیلؑ کے لئے بیعت میں بھی بڑی محنت کی تھی انہوں نے اپنے رشتہ داروں میں جن لوگوں کو امام حسینؑ کی نصرت کے لئے بھیجا اور وہ شہادت پر فائز ہوئے ان کے نام یہ ہیں۔

آپؑ کے بھائی علیؑ بن مظاہر، چچازاد بھائی ربیعہؑ بن خوط سلیمانؑ بن رابعیہ اسدی، انسؑ بن حرث کاہلی، مسلمؑ بن عوسجہؑ قیسؑ بن مسہر جو قبل کربلا شہید ہوئے، عمروؑ بن خالد اسدی، غلام حبیبؑ عمروؑ کے آزاد کردہ غلام سعدؑ، موقعؑ بن شمائد، انسؑ بن کاہلی اسدی

کتاب: سوگ نامہٗ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۳۲

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت حبیبؑ ابنِ مظاہر کی سیرت

حبیبؓ ابن مظاہر اس قدر پاک و پاکیزہ اور سادہ زندگی گذارتے تھے اور اس قدر دنیا سے بے رغبت تھے اور زہد کو اپنی زندگی کے لئے نمونۂ عمل بنائے ہوئے تھے کہ جس قدر بھی انھیں مال و دولت اور امان ناموں کی پیشکش ہوئی، انھوں نے قبول نہ کیا اور کہا:

"اگر ہم زندہ رہیں اور وہ امام حسینؑ کی مظلومیت کی حالت میں قتل کر دیں تو رسولؐ خدا کے حضور ہمارے پاس کوئی عذر نہ ہوگا (اور ہمیں معاف نہ کیا جائے گا)۔۔"

(الامین، اعیان الشیعه، ج4، ص553)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

لاشِ حر علیہ السلام پر امام سجاد علیہ السلام کا ارشاد
تیرہ محرم کو جب امام سجادؑ شہداء کے پارہ پارہ جسموں کو بنی اسد
کی مدد سے دفن کر رہے تھے، آپؑ نے بنی اسد سے فرمایا:۔
میرے ساتھ آؤ لاش حرؑ بھی دفن کرنی ہے۔ بنی اسد امامؑ کے
پیچھے پیچھے لاش حرؑ کے قریب آئے امامؑ نے لاش دیکھ کر فرمایا:۔
خدا نے آپؑ کی توبہ قبول فرمائی، آپؑ کو سعادت سے سرفراز فرمایا
کیونکہ آپؑ نے فرزندِ رسولؐ کی راہ میں جان گنوائی۔ اسکے بعد
بنی اسد کی مدد سے اسی جگہ لاش کو دفن کیا خیال رہے کہ حرؑ کے
رشتہ داروں نے شہداء سے الگ تین کلومیٹر تک لاش کو
اس لئے ہٹایا تھا کہ لاش گھوڑوں سے پامال نہ کی جائے۔
کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۲۸
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

لاشِ حر علیہ السلام پر امام سجاد علیہ السلام کا ارشاد

تیرہ محرم کو جب امام سجادؑ شہداء کے پارہ پارہ جسموں کو بنی اسد کی مدد سے دفن کر رہے تھے، آپؑ نے بنی اسد سے فرمایا:۔ میرے ساتھ آؤ لاش حرؑ بھی دفن کرنی ہے۔ بنی اسد امامؑ کے پیچھے پیچھے لاش حرؑ کے قریب آئے امامؑ نے لاش دیکھ کر فرمایا:۔ خدا نے آپؑ کی توبہ قبول فرمائی، آپؑ کو سعادت سے سرفراز فرمایا کیونکہ آپؑ نے فرزندِ رسولؐ کی راہ میں جان گنوائی۔ اسکے بعد بنی اسد کی مدد سے اسی جگہ لاش کو دفن کیا خیال رہے کہ حرؑ کے رشتہ داروں نے شہداء سے الگ تین کلومیٹر تک لاش کو اس لئے ہٹایا تھا کہ لاش گھوڑوں سے پامال نہ کی جائے۔

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۲۸

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

تربیتِ زینب علیہا السلام کا اثر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت زینب علیہا السلام کے بیٹے "محمد علیہ السلام" میدانِ کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں آئے

اور اجازت طلب کرتے ہوئے فرمایا:

اے عظیم قائد۔! مجھے اجازت دیجئے تاکہ جنّت کی خوشگوار فضا میں اپنے دادا کے ساتھ پرواز کرنے سے پہلے اِن کافروں کو اِس طرح ختم کردوں جس طرح مرغ دانہ چگتا ہے۔۔۔

(مسافرہ شام۔علامہ سیّد ابوالقاسم الدیباجی۔ص ۱۴۲)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حبیبؑ ابن مظاہر کی شہادت کے بعد امامِ حسینؑ کی مسلسل ایک آیتِ قرآنی کی تلاوت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت حبیبؑ ابن مظاہر کی شہادت کے بعد امام حسینؑ مسلسل اس آیت کریمہ کی تلاوت کرتے رہے: إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

بلاشبہ ہم اللہ کے ہیں اور بلاشبہ ہمیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔۔

(مقتل الحسین مقرم، ص301)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

اصحابِ امام حسین

جبلہ بن علی شیبانیؓ

طبرانی اور ابو نعیم وغیرہ نے مطین کی سند سے عبید اللہ ابن
ابی رافع سے روایت کی ہے کہ جبلہ بن علی صفّین میں
حضرت امام علیؑ کے ساتھ تھے ان کا شمار کوفہ کے
بہادروں میں ہوتا تھا جنابِ مسلمؑ بن عقیلؑ کے
ہمکاروں میں سے تھے، قتل مسلم کے بعد اپنے قبیلے میں پوشیدہ
ہوگئے امام حسینؑ کے کربلا پہنچنے کی خبر سُن کر امام کی خدمت میں
مذاکرات کے دنوں میں پہنچے زیارتِ ناحیہ میں آپ کا نام ہے

السّلامُ عَلیٰ جبلۃ بن علی الشیبانی۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ 271
ذخیرۃ الدارین۔صفحہ 242)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

زیارت ناحیہ میں امام زمانہؑ نے حضرت قاسم علیہ السلام کو ان الفاظ کے ذریعے یاد کیا ہے:

درود و سلام ہو قاسم بن حسن علیہ السلام پر کہ جن کے سر پر ضربت لگی اور جن کی ذرہ کو لوٹ لیا گیا۔ جب قاسمؑ نے اپنے چچا حسینؑ کو آواز دی تو حسینؑ نے شکاری عقاب کی طرح اپنے آپ کو قاسمؑ تک پہنچا دیا دیکھا کہ قاسمؑ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر رہی ہے اِس حال میں کہ زمین پر ایڑیاں رگڑ رہے ہیں۔

فرمایا: خدا کی رحمت سے دور رہے وہ قوم جس نے تمہیں قتل کیا اور قیامت میں تمہارے جد اور بابا اُن کا حساب و کتاب لیں گے۔

اس کے بعد فرمایا: تمہارے چچا پر کتنا دشوار ہے کہ تم اُسے پکارو اور وہ تمہارا جواب نہ دے سکے یا اگر جواب دے تو تمہارے کام نہ آسکے۔ تم پہلے ہی خون میں ڈوبے ہوئے ہو۔ خدا کی قسم آج وہ دن ہے کہ تمہارے چچا کے دشمن بہت زیادہ ہیں اور دوست بہت کم خدا ہمیں تمہارے ساتھ محشور کرے اُس دن جب تم سب کو ساتھ میں محشور کرے گا اور مجھے تمہارے مقام پر جگہ دے۔ خدا تمہارے قاتل عمر بن سعد بن عروہ بن نفیل ازدی پر لعنت کرے اور اسے جہنم کی آگ میں جلائے اور دردناک عذاب سے دو چار کرے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

القاسم بن الحسن

میدان جنگ میں بھیجتے وقت امام حسین علیہ السلام کا حضرت قاسم علیہ السلام کے عمامے کو دو حصّوں میں کرنا

بعض روایات میں ہے کہ امام حسینؑ نے قاسمؑ
کو میدان بھیجتے ہوئے عمامے کے دو ٹکڑے کئے
نصف میں قاسمؑ کو کفن کی طرح لپیٹ دیا اور دوسرا نصف
قاسمؑ کے سر پر باندھا۔ (منتخب طریحی) قاسمؑ کو نیمۂ ماہ
اس لئے کہا گیا تھا کہ امام حسینؑ نے آپؑ کا
نصف چہرہ عمامے سے چھپا دیا تھا۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص :۲۵۱

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

میدانِ کربلا میں
حضرت قاسم علیہ السلام کا رجز

حضرت قاسمؑ میدانِ کربلا میں یہ رجز پڑھتے ہوئے وارد ہوئے:

اگر تم مجھے نہیں پہچانتے تو آگاہ ہو جاؤ کہ میں حسنؑ (مجتبیٰ) کا بیٹا ہوں
جو نبی اکرمؐ و امین کے نواسے ہیں۔

یہ حسین لوگوں کے درمیان ایک اسیر کی طرح پابند ہیں
خدا اشقیاء کو رحمت کے بادل سے کبھی سیراب نہ کرے۔

(مقاتل الحسینؑ۔ خوارزمی۔ جلد 25۔ صفحہ 31)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

درود اور یاعباسؑ یاعباسؑ کا ورد دعاؤں کو قبول کروا دیتا ھے

آیت اللہ الشیخ مهدي المازندراني

آیت اللہ الشیخ مہدی المازندرانی فرماتے تھے کہ جس کو کوئی حاجت ہو اور مشکل حل کروانی ہو وہ اللہ سے حضرت عباسؑ کے نام سے توسّل کرے اور اسکی اس وقت تک تکرار کرے جب تک حاجت پوری نہ ہو اور وہ مشکل حل نہ ہو جائے ۔ جلد ہی اسکی مشکل حل ہوجائے گی ۔ اس کا طریقہ یہ ہے :

133 بار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے

133 بار کہے --- یا عباسؑ ، یا عباسؑ

133 بار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے

کتاب الخصائص العبّاسیّة حضرت آیت اللہ شیخ محمد ابراہیم کلباسی نجفی

+923332136992 /madrasaalqaaim/videos facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عباس علمدار علیہ السلام کی وفاداری

امام حسینؑ نے حضرت عباسؑ کی لاش خیمے میں لے جانے کا ارادہ کیا جو
خون میں نہائی ہوئی تھی، یہ دیکھ کر عباسؑ نے آنکھ کھولی اور سمجھ گئے کہ
خیمے میں لے جانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ پوچھا: آپؑ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
امامؑ نے فرمایا: تمہیں خیمے میں لے جانا چاہتا ہوں۔
حضرت عباسؑ نے عرض کی: آقا مجھے یہیں چھوڑ دیجئے۔
امامؑ نے فرمایا: کیوں؟ عباسؑ نے عرض کی: میں آپؑ کی بیٹی سکینہؑ سے
شرمندہ ہوں، میں نے اس سے پانی لانے کا وعدہ کیا لیکن وعدہ پورا نہ کر سکا
امام حسینؑ نے فرمایا: خدا تمہیں بھائی کی طرف سے بہترین جزا دے تم نے
بھائی کی نصرت زندہ اور مُردہ دونوں حالتوں میں کی۔ امام حسینؑ نے عباسؑ
کی لاش دریا کے کنارے چھوڑ دی اور اکیلے خیمے میں واپس آئے۔

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۶۸

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
حضرت علی اصغرؑ کی شہادت پر
امام حسینؑ کے کلمات
ننھے علی اصغرؑ کے گلے پر حرملہ کا تیر لگنے کے بعد امام حسینؑ نے اپنے فرزند کے گلے پر ہاتھ رکھا اور آپکا ہاتھ خون سے بھر گیا اور اس خون کو آسمان کی جانب پھینکا اور فرمایا " هون علی ما نزل بی انه بعین الله [جو چیز ان سب سختیوں اور مشکلوں کو میرے لئے آسان کرتی ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب اللہ کے محضر میں ہیں۔۔(الملهوف، ص169)
امام باقرؑ فرماتے ہیں کہ اس خون سے ایک قطرہ بھی زمین پر واپس نہ پلٹا۔
(ابو مخنف، مقتل الحسین، ص173)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

شہزادۂ علی اکبرؑ کی شفاعت
آیت اللہ کوھستانیؒ فرماتے تھے کہ
حضرت علی اکبرؑ اِس قدر شفاعت کریں گے کہ
امام حسینؑ کی شفاعت کی نوبت ہی نہ آئے گی..
(بحوالہ کتب: برقلہ پارسائی ص 292 ، ثاراللہ ص220 ، گلواژہ ہائے روضہ)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نگاہ میں حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت

فاضل دربندی اسرار الشہادۃ میں لکھتے ہیں: ایک مومن روزانہ زیارت قبر حسینؑ کو جاتا تھا لیکن ہفتے میں ایک ہی بار حضرت عباسؑ کی زیارت کو جاتا، ایک دن خواب میں فاطمہ زہراؑ نے منہ پھیر لیا۔ اس مومن نے عرض کی: میرے ماں باپ قربان، کیوں منہ پھیر لیا مجھ سے کیا غلطی ہوئی۔ آپؑ نے فرمایا: کیونکہ تو میرے فرزندؑ کی زیارت سے روگردانی کرتا ہے۔ اس نے عرض کی: میں روزانہ زیارت کے لئے جاتا ہوں۔ فرمایا: تو روزانہ میرے فرزند حسینؑ کی زیات کو جاتا ہے لیکن میرے فرزند عباسؑ کی زیارت کو نہیں جاتا۔

کتاب: سوگ نامہٴ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۷۴

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت ابوالفضل العباسؑ کے چند غیر معروف القابات
ابو القربة
پانی کے مشکیزوں کا سرپرست
المستجار
پناہ گاہ
ظهر الولاية
امامت و ولایت کا پشت پناہ
المؤثر
ایثار کرنے والا
الأطلس
دریا دل
الضرغام
شیر (لشکرِ حسینیؑ)
الفادی
جان نچھاور کرنے والا
نافذ البصيرة
بصیرت کو نافذ کرنے والا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

یا علی اکبر حسینؑ صلی اللہ علیک

میدانِ جنگ میں حضرت علی اکبرؑ کا رَجز

میدانِ جنگ میں حضرت علی اکبرؑ کا رَجز

عمر بن سعد نے علی اکبرؑ کو میدانِ کارزار میں
دیکھ کر آپ سے میدان سے چلے جانے اور آپ کو
امان دینے کی بات کی تو اس وقت علی اکبرؑ نے
ان کے امان نامے کو ٹھکرا کر یوں رَجز پڑھا:

میں علیؑ کے بیٹے حسینؑ کا فرزند ہوں بیت اللہ کی قسم!
ہم نبیؐ سے زیادہ قرابتداری کا حق رکھتے ہیں۔
خدا کی قسم! یہ زنا زادہ! ہم پر حکم نہیں چلا سکتا
میں تلوار سے دشمن پر کاری ضرب لگاؤں گا
اور اپنے باپ کی حمایت کروں گا
وہ بھی ایک ہاشمی اور قریشی جوان کی تلوار سے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت علی اکبرؑ کو امام حسینؑ کی دعا

کربلا کے سفر میں بنی مقاتل کے مقام پر حضرت امام حسینؑ کی آنکھ لگ گئی
کچھ دیر بعد آنکھ کھلی تو آپ اناّ للہ و اناّ الیہ راجعون و الحمد للہ ربّ العالمین
کی تکرار کرتے ہوئے بیدار ہوئے تو حضرت علی اکبرؑ نے اس کا سبب دریافت کیا
تو امامؑ نے جواب میں ارشاد فرمایا: اے بیٹے! مجھے اُونگھ آ گئی تو میں نے
ایک سوار کی صدا سنی وہ کہہ رہا تھا: یہ قوم سفر کر رہی ہے اور موت ان کے پیچھے پیچھے ہے۔
اس کی اس بات سے میں سمجھ گیا کہ موت ہمیں پا لے گی۔
علی اکبرؑ نے سوال کیا: اللہ آپ کو ہر بری بات سے بچائے! کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟
امام نے جواب دیا: حق اسی کے ساتھ ہے جس کی طرف سب بندگان خدا کو جانا ہے۔
علی اکبرؑ نے کہا: جب ہم حق پر قائم ہیں تو ہمیں موت سے کوئی باک نہیں ہے۔
امام نے یہ جواب سن کر علی اکبرؑ کے حق میں دعا کرتے ہوئے فرمایا:
خداوند کریم باپ کی طرف سے اپنے بیٹے کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

ابی مخنف۔واقعة الطف۔صفحه 276
طبری۔ تاریخ الامم و الملوک۔جلد3۔ صفحه 309

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عباس علمدار علیہ السلام کے منفرد مصائب

سیّد عبدالرزاق المقرّم صاحب مقتل الحسینؑ لکھتے ہیں کہ عظیم دانشور شیخ کاظم سبتی نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک معتبر عالم میرے پاس آئے اور کہا کہ مجھے حضرت عباسؑ نے آپ کے پاس بھیجا ہے میں نے حضرت عباسؑ کو خواب میں دیکھا کہ مجھ سے فرمارہے ہیں سید کاظم سبتی میرے مصائب کیوں نہیں پڑھتا؟

فرمایا: شیخ کاظم سے کہو یہ مصائب پڑھا کرے: جب بھی کوئی سوار پشت فرس سے زمین پر گرتا ہے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر ٹیکتا ہے اگر بدن میں تیر پیوست ہوں اور ہاتھ بھی کٹے ہوں تو وہ کیسے زمین پر گرے؟

کتاب: سوگ نامہٗ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۷۴

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عباس علمدار علیہ السلام کا علم و فضل
امیر المومنین امام علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا
بے شک میرے بیٹے عباس علیہ السلام کو بچپن ہی میں
اِس طرح عِلم سے سیراب کیا گیا کہ
جیسے پرندہ اپنے بچے کو دانہ بھراتا ہے۔۔
(ثمرات الاعواد جلد1 ص105)
(تالیف: علامہ علی بن الحسین الهاشمی النجفی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسینؑ کی قومِ اشقیاء کو بد دعا

حسین
علیہ السلام

امام حسینؑ اپنے بیٹے کے پاس پہنچے
وَاَنکبَ علیہِ واَصفا خدّہُ علی خدِہِ
آپؑ نے اپنے آپ کو بیٹے پر گرا دیا
اور اپنے رخسار بیٹے کے رخسار پر رکھ دیئے۔
(سید بن طاوس۔ اللھوف۔ صفحہ 4)

امامؑ نے قومِ اشقیا کے حق میں یوں بد دعا کی:
اللہ اُس قوم کو قتل کرے جس نے تمہیں قتل کیا۔
(شیخ مفیدؒ۔ الارشاد۔ جلد۔2 صفحہ 106 / حلّی ابن نما۔ مثیر الاحزان۔ صفحہ 247 / ابی مخنف۔ وقعۃ الطف۔ 27)

پھر فرمایا: اے بیٹا! یہ قوم اپنے خدا کی نسبت کس قدر گستاخ اور بے شرم ہیں
اور رسولؐ اللہ کے حرم کی توہین کرتے ہیں۔
پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! تیرے بعد اِس دنیا پر تُف ہے۔
(سید بن طاوس۔ اللھوف۔ صفحہ 139۔ شیخ مفیدؒ۔ الارشاد۔ صفحہ 459)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عباس علیہ السلام سے محبّت نہ رکھنے والے کا انجام

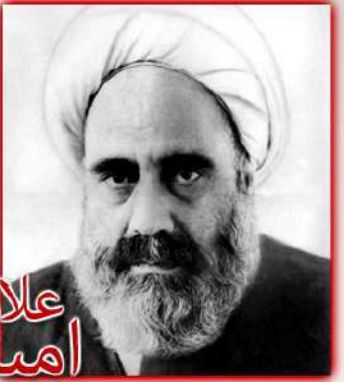

کتاب الغدیر کے مؤلف علّامہ عبدالحسین الامینیؒ سے اُن کی سخت بیماری کے ایّام میں کسی نے سوال کیا: اگر کوئی شخص حضرت عباس علیہ السلام سے محبّت نہ رکھے تو اُس کے ایمان پر کیا فرق پڑتا ہے۔؟

شدید بیماری و کمزوری کے باوجود یہ سوال سُن کر سخت رنجیدہ ہوئے اور اُٹھ بیٹھے، کہا کہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کی محبّت تو رہی ایک طرف، میں جو کہ حضرت عباس علیہ السلام کے غلاموں کا غلام ہوں، اگر کوئی اِس نسبت سے میرے جوتے کے تسمے کی محبّت سے انکار کرے گا،

خدا کی قسم۔! وہ بھی جہنم میں جائے گا۔۔

(معادشناسی - علامہ تہرانی)

(کراماتُ العبّاسیہ۔ شیخ علی میر خلف زادہ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امّ البنینؑ کے فرزندوں کا ابنِ زیاد کے امان نامے پر نفرین کرنا

شمرابنِ ذی الجوشن (ل ع ن) ، ایک سازش کے تحت اپنی قبائلی رشتہ داری کی بنیاد پر
امام حسین علیہ السّلام کے اصحابِ با وفا کو اُن سے توڑنے کے لئے
ابنِ زیاد (ل ع ن) سے ایک امان نامہ امَّ البنینؑ کے فرزندوں کے لئے لکھوا کر لایا
یہ اطلاع پاکر حضرت عباسؑ ، عبد اللہ، جعفر اور عثمان علیہم السلام باہر آئے
اور شمر (ل ع ن) سے کہا: کیا چاہتے ہو؟
شمر (ل ع ن) نے اُن سے کہا: "اے میرے بھانجو! تم امان میں ہو
میں نے تمہارے لیے عبید اللہ ابنِ زیاد (ل ع ن) سے امان نامہ حاصل کیا ہے"۔

لیکن حضرت ابوالفضل العباسؑ اور اُن کے بھائیوں نے مل کر کہا:
"خدا تم پر اور تمہارے امان نامے پر نفرین کرے، یہ کیونکر ہوسکتا ہے
کہ ہم امان میں ہوں اور بنت پیغمبرؐ کی اولاد امان میں نہ ہوں"۔

طبری، تاریخ الأمم والملوک، ج5، ص416
شیخ مفید، الارشاد، ج2، ص89/ابن اثیر، الکامل...، ج4، ص56.

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

شب عاشور امام حسینؑ کا اپنے اصحاب کو جنّت میں ان کا مقام دکھانا

امام حسین علیہ السلام نے اپنے انصار سے فرمایا: خدا تم لوگوں کو جزائے خیر عطا کرے پھر آپؑ نے ان سب کی بہشت میں جگہیں بتائیں، انہوں نے شب عاشور بہشت میں اپنے عالیشان مقامات ملاحظہ کیئے۔ اس طرح ان کے یقین میں اضافہ ہوا اسی لئے وہ تلوار تیر اور نیزوں کا درد محسوس نہیں کرتے تھے۔ وہ شہادت کی اس بلند منزلت پر فائز تھے کہ اس پر فائز ہونے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت کر رہے تھے۔

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۱۴

امام حسین علیہ السلام اور اصحابِ حسین علیہ السلام کی شبِ عاشور کثرتِ عبادت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

راوی کہتا ہے کہ یہ رات امام حسینؑ
اور اُن کے اصحاب نے یوں گزاری کہ اُن کی مناجات کی صدائیں سنی
جارہی تھیں۔ کچھ اصحاب حالتِ رکوع میں اور کچھ حالتِ سجود میں تھے
اور کچھ حالتِ قیام میں عبادتِ الٰہی میں مشغول تھے
چنانچہ اِسی رات بتیس (32) آدمی عمر ابن سعد کے لشکر سے
جدا ہو کر امام حسینؑ کے لشکر سے آملے۔

امام حسینؑ کی کثرتِ نماز اور عبادت ہمیشہ اِسی طرح تھی۔

(مقتل لہوف۔ تالیف: سیّد ابنِ طاؤس۔ صفحہ 73)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

حضرت مسلم علیہ السلام کی بیٹی کی کربلا میں شہادت

روایت ہے کہ جس وقت لوٹنے کیلئے
دشمنوں نے خیام میں ہجوم کیا تو
عاتکہؑ بنت مسلمؑ بن عقیلؑ
جن کی عمر سات سال تھی، گھوڑوں
کے سموں تلے آکر شہید ہو گئی۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۳۱۰

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

جنگ کے میدان میں امام حسینؑ کی شجاعت
حمید ابن مسلم کہتا ہے:
خدا کی قسم میں نے امام حسینؑ کے علاوہ ایسا شجاع کبھی نہیں دیکھا
کہ جسکے بیٹے، تمام رشتہ دار اور اصحاب قتل کردیئے گئے ہوں
اور وہ اتنی دلیری سے میدان میں ڈٹا رہے جب فوج آپؑ پر ہجوم کرتی تھی
اور آپؑ اپنی تلوار لیکر اسکا رُخ کرتے تھے
تو فوج آپؑ کے داہنے اور بائیں سے بھاگنے لگتی تھی۔
(اعلام الوریٰ:1/468۔تاریخ طبری: 5/540)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
ام البنین
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کے چار بیٹے واقعۂ کربلا میں شہید ہوئے
حضرت عباسؑ (عمر 34 سال)
عبداللہؑ (عمر 25 سال)
عثمانؑ (عمر 21 سال)
جعفرؑ (عمر 19 سال)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت مسلمؑ ابن عقیلؑ کو بہت سے معصومینؑ کے صحابی ہونے کا شرف ملا

حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ نے جنگ صفین میں
لشکر امیرالمومنینؑ کے ایک حصّے کے
علمبردار کی حیثیت سے
حضرت امام حسنؑ، حضرت امام حسینؑ
اور عبد اللہؑ بن جعفرؓ کے ہمراہ شرکت کی۔

(مناقب آل ابی طالب، ابن شہر آشوب، ج3، ص197)

حضرت مسلمؑ ابن عقیلؑ حضرت امام حسنؑ کی
امامت کے دور میں انکے ہمراہ رہے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

تحریکِ حسینی علیہ السلام کا ساتھ دینے والی چار عظیم عورتیں

ماریہ بنتِ سعد یا بنتِ منقذ عبدیہ

جن کا گھر بصرے کے شیعوں کے اجتماع کا مقام تھا۔

طوعہ

جو اشعث بن قیس کی کنیز تھیں اور جب مسلم بن عقیل تنہا رہ گئے تو اُنھوں نے اُنہیں اپنے گھر میں پناہ دی۔

دیلم

جو زہیر بن قین کی زوجہ تھیں اور انھوں نے اپنے شوہر کو امام حسین علیہ السلام کی سپاہ سے جا ملنے کی ترغیب دلائی۔

ایک کوفی خاتون

جس نے اہل بیتؑ کے اسیروں کو لباس اور مقنعے فراہم کیے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim 00923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
کربلا میں ایک
خاتون کی شہادت
منتہی الآمال، شیخ عباس قمی ج1، ص662-663.
کربلا میں ایک خاتون ام وہبؓ بھی امام حسینؑ کے ہم رکاب میں شہید ہوئیں۔
اور وہ شہید کربلا وہب بن وہب کی والدہ اور عبداللہ بن عمیر کلبی کی زوجہ تھیں۔
ان کے بیٹے وہبؓ کے دونوں ہاتھ بھی دینِ خدا کی حمایت میں قطع ہوئے۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ
واقعۂ کربلا
میں شہید ہونے والے اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تعداد میں معمولی تاریخی اختلاف ہے۔ اکثر محقّقین نے
اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعداد پانچ بتائی ہے۔۔
1۔ حبیب ابنِ مظاہر اسدیؓ
2۔ مسلم ابنِ عوسجہ اسدیؓ
3۔ ہانی ابنِ عروہ مرادیؓ
4۔ عبداللہ بن یقطیر حمیریؓ
5۔ انس ابنِ حارث کاہلیؓ

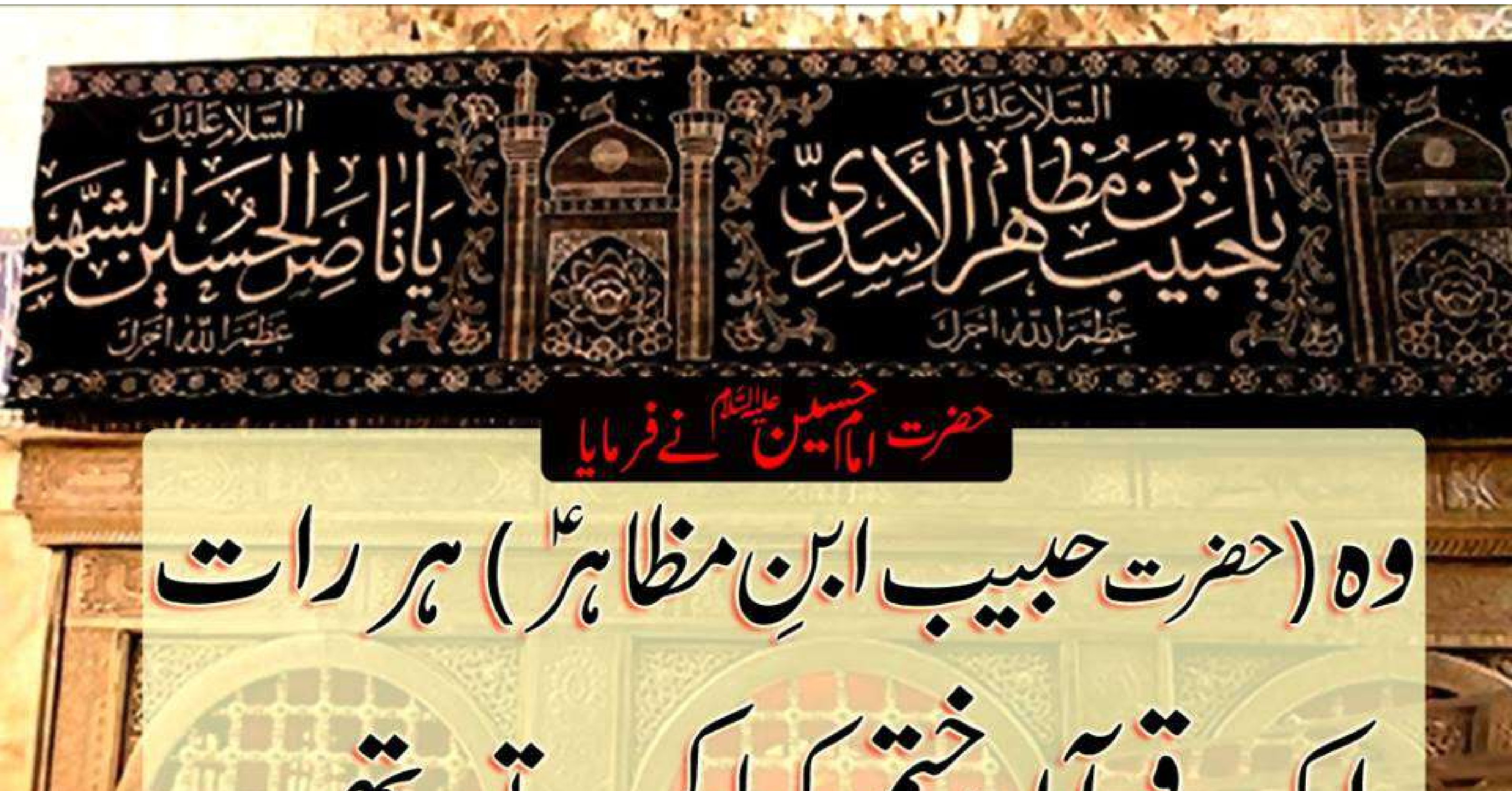
السلام علیک
یا حبیب بن مظاہر الأسدی
عظم الله اجرک
السلام علیک
یا ناصر الحسین الشہید
عظم الله اجرک
حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا
وہ (حضرت حبیب ابنِ مظاہرؑ) ہر رات
ایک قرآن ختم کیا کرتے تھے۔۔
(اعیان الشیعہ آیت اللہ محسن امین عاملیؒ جلد۴ ص۵۵۴)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

شیخ الانصار
حبیب بن مظاہر

حضرت مسلمؑ ابن عوسجہ کی حبیبؑ ابن مظاہر کو آخری وصّیت

حبیبؑ ابن مظاہر جب شدید زخمی حضرت مسلمؑ ابن عوسجہ کے قریب آئے تو کہا:
" تمہارا قتل ہونا، مجھ پر بہت بھاری ہے لیکن میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں؛
مسلمؑ بن عوسجہ نے کمزور سی آواز میں کہا: "خداوند متعال تمہیں خیر کی بشارت دے
حبیبؑ نے کہا: "اگر میری شہادت قریب نہ ہوتی تو میرے لئے خوشی کی بات ہوتی کہ تم مجھے وصیت کرتے اور جو کچھ تمہارے لئے اہم ہے میں تمہارے لئے انجام دیتا اور دین اور قرابتداری کے حوالے سے تمہارا حق ادا کرتا۔
مسلمؑ نے گوشۂ چشم سے سیدالشہداؑ کی طرف اشارہ کیا اور کہا: میں تمہیں امام حسینؑ کے حق میں وصیت کرتا ہوں، خدا تم پر رحم کرے "جب تک تمہارے بدن میں جان ہے ان کا دفاع کرو اور ان کی نصرت سے ہاتھ میں کھینچو"
حبیبؑ بن مظاہر نے کہا: میں تمہاری وصیت پر عمل کروں گا اور عمل کرکے تمہاری آنکھیں روشن کروں گا۔۔ (سید بن طاووس، اللهوف، ص133)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

غیرت و شجاعت حضرتِ حبیبؑ ابن مظاہر اسدی

صبح روز عاشور حضرت امام حسینؑ نے اپنے لشکر کو منظّم کیا دائیں طرف موجود لشکر کی کمانڈ زہیرؓ بن قین اور بائیں طرف حضرت حبیبؓ بن مظاہر جبکہ قلب لشکر کی سربراہی حضرت ابوالفضل العباس علیہ السّلام کے سپرد کی اسی اثنا میں دشمن کے سپاہی وارد میدان ہو کر مبارزہ طلب کرتے ہیں تو حبیبؓ مقابلہ کے لئے آمادہ ہوئے لیکن امامؑ نے روک لیا۔

اس طرح ظہر عاشور جب امامؑ نے لشکر عمر سعد سے نماز ادا کرنے کی خاطر جنگ بندی کے لئے کہا تو ایک یزیدی نے گستاخی کرتے ہوئے کہا کہ تمہاری نماز قبول نہیں ہوگی (نعوذ باللہ) اس وقت حضرت حبیبؓ سے برداشت نہ ہوا اور فوراً یہ کہتے ہوئے آگے بڑھے:

اے حمار (گدھے)! تیرے خیالِ باطل میں آل پیغمبرؐ کی نماز قبول نہیں؟ اور تیری نماز قبول ہے۔؟ (شہدائے کربلا، ص135)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

حضرت حبیبؑ ابن مظاہر کا شمر ذی الجوشن کو جواب

امام حسینؑ نے لشکر یزید سے مخاطب ہو کر اپنا حسب و نسب بیان کیا
اپنے فضائل گنواتے ہوئے رسولؐ خدا کی حدیث ہذان سیدا شباب اہل الجنتہ
(یہ دو (امام حسنؑ اور امام حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں)،
کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا "تمہارے درمیان ایسے لوگ ہیں
جنہوں نے یہ حدیث رسول اللہؐ سے سنی ہے؛

یہ سن کر شمر بن ذی الجوشن نے کہا: میں نے خدا کی عبادت
شک و تردّد کے ساتھ کی ہوگی اگر میں سمجھ لوں کہ کیا
کہہ رہے ہو۔!

حبیبؑ بن مظاہر نے جواب دیا: اے شمر! تم ستر شکوک کے
ساتھ خدا کی عبادت کرتے ہو اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ تم سچ کہہ رہے ہو اور تم واقعی نہیں سمجھتے ہو کہ امامؑ
کیا کہہ رہے ہیں کیونکہ تمہارا قلب سیاہ ہو چکا ہے اور اس پر
مہر لگی ہوئی ہے ۔۔ (مفید، الارشاد، ص450)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت حبیب بن مظاہرؑ اسدی کا شمار راویان حدیث میں بھی ہوتا ہے

روایت میں ہے کہ حبیب ابن مظاہرؒ اسدی ایک مرتبہ امام حسینؑ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ حضراتؑ قبل از خلقت آدمؑ کس صورت میں تھے؟

امام حسین (علیہ السلام) نے فرمایا

ہم نور کی مانند تھے اور عرش الٰہی کے گرد طواف کر رہے تھے اور فرشتوں کو تسبیح (سبحان اللہ) و تحمید (الحمد للہ) و تہلیل (لاالہ الا اللہ) سکھاتے تھے۔۔

بحارالانوار، مجلسی، ج40، ص311

شیخ الانصار

حبیب بن مظاہر

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت حبیب ابن مظاہر علیہ السلام کی وفاداری

حضرت حبیب ابن مظاہرؑ ان افراد میں شامل تھے جنہوں نے سب سے پہلے امام حسینؑ کو کوفہ آنے کی دعوت دی۔۔[تاریخ الطبری، ج5، ص352]

پھر جب حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ کوفہ پہنچے تو سب سے پہلا شخص جس نے حضرت مسلمؑ کی حمایت اور وفاداری کا اعلان کیا عابسؒ بن ابی شبیب شاکری تھے اس کے بعد حبیب بن مظاہرؑ کھڑے ہوئے اور عابسؒ شاکری کی بات کی تائید کرتے ہوئے یوں گویا ہوئے: خدا تم پر رحم کرے کہ تو نے بہترین انداز میں مختصر الفاظ کے ساتھ اپنے دل کا حال بیان کر دیا خدا کی قسم میں بھی اسی نظریہ پر پختہ یقین رکھتا ہوں جسے عابس نے بیان کیا ہے۔

[تاریخ الطبری، ج5، ص355]

اس طرح حبیبؒ حضرت مسلمؑ ابن عقیلؑ کے بہترین حامی تھے اور مسلمؒ بن عوسجہ کے ساتھ مل کر حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ کے لئے لوگوں سے بیعت لیتے تھے۔

[ابصار العین، سماوی، ص78]

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
میدانِ کربلا میں حضرت مسلم ابنِ عوسجہ علیہ السلام نے
امام حسین علیہ السلام سے فرمایا
خدا کی قسم۔!
اگر میں مارا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں
اور پھر میری لاش کے ٹکڑے کیئے جائیں
اور انہیں فضا میں بکھیر دیا جائے اور ایسا
70 بار کیا جائے پھر بھی میں آپؑ سے
جدا نہ ہوں گا یہاں تک کہ
اپنی جان آپؑ پر فدا کردوں۔۔
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

امام سجادؑ نے دفن کے وقت

حضرت عباسؑ کی لاشِ مبارک کو مخاطب کر کے فرمایا

على الدنيا بعدك العفا يا قمر بني هاشم

اے قمر بنی ھاشمؑ

آپ کے بعد دنیا پر خاک ہے

کتاب: مقتل الحسین، المقرم، ص 320

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

خیموں کی تاراجی کے وقت شہید ہونے والے بچے

ارباب مقاتل لکھتے ہیں کہ جس وقت خیموں کو لوٹنے کیلئے دشمنوں کا ہجوم تھا، اہل بیتؑ کے کچھ بچے وحشت اور بھوک کی شدّت کی وجہ سے شہید ہوگئے یہ بچے فوجیوں کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں تلے آگئے تھے۔

انہیں میں عبدالرحمٰن بن عقیلؑ کے دو بچے جن کے نام سعدؑ اور عقیلؑ تھے، جس وقت خیموں میں آگ لگانے کا ہجوم تھا شہید ہوگئے۔ان کی ماں خدیجہؑ بنت علیؑ تھیں،اس طرح یہ دونوں بچے بنت علیؑ کے جگر پارے تھے۔ اسی طرح ایک سات سال کی بچی عاتکہؑ گھوڑے کے سموں تلے شہید ہوگئ وہ رقیہؑ بن علیؑ کی بیٹی تھی۔اسی طرح احمدؑ بن حسن مثنیٰؑ کی دو بہنیں جن کا نام ام الحسنؑ اور ام الحسینؑ تھے شہید ہوگئیں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۳۱۴

وقتِ شہادت مولا عباس علیہ السلام کی مولا حسین علیہ السلام سے گفتگو

امام حسینؑ نے حضرت عباسؑ کا سر نازنین گود میں لیا اور آنکھوں کا خون صاف کر رہے تھے تو عباسؑ رونے لگے امام حسینؑ نے پوچھا: کیوں روتے ہو؟ عباسؑ نے عرض کی: میرے بھیا۔اے نور چشم کیسے نہ روؤں کہ آپؑ کو اپنے سرہانے دیکھ رہا ہوں کہ میرا سر مٹی سے صاف کرکے گود میں لئے ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ دیر بعد کوئی نہ ہوگا جو آپؑ کا سر مٹی سے صاف کرکے گود میں لے۔کوئی آپؑ کے چہرے کی خاک صاف کرنے والا نہ ہوگا۔ امام حسینؑ کا سر گود میں لئے ہوئے تھے کہ اچانک عباسؑ کے گلے سے آواز بلند ہوئی اور روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص:۲۶۸

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

کربلا کے آخری شہید

ایک بوڑھے مجاہد سوید بن عمرو تھے،انہوں نے عاشور کے دن اپنی آخری توانائی تک جنگ کی ان کے جسم پر بے شمار زخم لگے وہ زخموں کی تاب نہ لاکر بیہوش ہوگئے اور زمین پر گر پڑے دشمنوں نے سمجھا کہ وہ قتل ہوچکے اس لئے دست بردار ہوگئے لیکن چند ساعتوں کے بعد انہیں ہوش آیا تو سمجھے کہ امام حسینؑ شہید ہوچکے،وہ اسی حال میں اٹھے ،ان کے پاس صرف ایک خنجر تھا اسی سے دشمنوں پر حملہ آور ہوئے،اسی طرح لڑتے لڑتے شہید ہوگئے،اس طرح وہ اصحاب حسینؑ میں آخری شہید تھے جو امامؑ کے بعد شہادت سے سرفراز ہوئے۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۴۰

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

کربلا کے آخری شہید

ایک بوڑھے مجاہد سوید بن عمرو تھے، انہوں نے عاشور کے دن اپنی آخری توانائی تک جنگ کی ان کے جسم پر بے شمار زخم لگے وہ زخموں کی تاب نہ لاکر بیہوش ہوگئے اور زمین پر گر پڑے دشمنوں نے سمجھا کہ وہ قتل ہوچکے اس لئے دست بردار ہوگئے لیکن چند ساعتوں کے بعد انہیں ہوش آیا تو سمجھے کہ امام حسینؑ شہید ہوچکے، وہ اسی حال میں اٹھے، ان کے پاس صرف ایک خنجر تھا اسی سے دشمنوں پر حملہ آور ہوئے، اسی طرح لڑتے لڑتے شہید ہوگئے، اس طرح وہ اصحاب حسینؑ میں آخری شہید تھے جو امامؑ کے بعد شہادت سے سرفراز ہوئے۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۴۰

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim

شبِ عاشور ۔۔ لشکرِ امامؑ ۔۔ عبادتِ خدا

شبِ عاشورا سارا لشکر امامؑ مع جملہ عزیزوں کے عبادتِ خدا میں مشغول رہا اور آوازِ تسبیح و تہلیل و قرأتِ قرآن ان کے خیموں سے تمام رات آتی رہی چنانچہ لشکر ابنِ سعد کے لوگ نقل کرتے ہیں کہ آوازیں ہم نے سنیں۔

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ ، مولف: علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ ، ص: 19 ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عبد اللہ بن مسلمؑ بن عقیلؑ کا رجز

عبداللہ بن مسلمؑ جب میدان میں لڑنے آئے تو یہ رجز پڑھتے تھے۔ "آج میں اپنے والد ماجد جناب مسلمؑ اور ان لوگوں سے ملوں گا جو دین نبیؐ پر دنیا سے گئے ہیں ان صاحبزادے نے تین حملے لشکر شام پر کئے اور اٹھانوے آدمی مارے عمر بن صبیح صدائی کے تیر سے صاحبزادے شہید ہوئے۔

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ ، مولف: علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ ، ص : 76 ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

شہادتِ عونؑ و محمدؑ پر حضرت عبداللہ ابن جعفر طیار کا فخر

منقول ہے کہ امام حسینؑ کی خبر شہادت جب مدینہ میں آئی اور معلوم ہوا کہ عونؑ و محمدؑ جناب عبداللہؑ کے فرزند بھی شہید ہوگئے تو اس وقت جناب عبداللہؑ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے ، مدینہ والے خدمت میں جناب عبداللہؑ کے بغرض تعزیت حاضر ہوئے کہ جناب عبداللہؑ کے غلام نے کہا کہ یہ مصیبت ہم پر امام حسینؑ کی وجہ سے نازل ہوئی اور ہمارا گھر ان کی وجہ سے تباہ ہو گیا، یہ سننا تھا کہ جناب عبداللہؑ نے اس کو پاپوش سے مارا اور کہا اے احمق کیا بکتا ہے خدا کی قسم اگر میں کربلا میں ہوتا تو اپنی جان امام حسینؑ پر نثار کرتا خدا کی قسم چونکہ وہ دونوں میرے بیٹے امام حسینؑ پر فدا ہوئے اس وجہ سے مجھے ان کے مرنے کی مصیبت سہل ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ ، مولف : علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ ، ص : 58۔

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

روزِ عاشور لشکرِ امامؑ کی ترتیب

جب عاشورا کی صبح ہوئی تو امامؑ نے اپنے اصحابؑ کو آمادہ کیا اس وقت امامؑ کی خدمت میں بتیس سوار اور چالیس پیادے تھے ، اس چھوٹے سے لشکر کو امامؑ نے اس طرح مرتب فرمایا کہ لشکر کے داہنے پر زہیرؑ بن قین اور بائیں طرف حبیبؑ بن مظاہر کو مقرّر کیا اور فوج کا نشان (علم) مولا عباسؑ کو عطا فرمایا اور اہل بیتؑ اطہار کے خیموں کو اپنی پشت پر لیا اور خیموں کے پیچھے خندق میں آگ روشن کردی تاکہ دشمن ادھر سے خیموں پر حملہ آور نہ ہوں۔

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ ، مولف: علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ ، ص : 21۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عونؑ کا رجز

حضرت عونؑ جب میدان میں لشکر شام کے مقابل آئے تو یہ رجز پڑھتے تھے۔ "میں جعفر طیارؑ کا پوتا ہوں جو شہید راہ خدا بہشت میں زمرد کے پَروں سے پرواز کرتے ہیں اس سے زیادہ اور کیا شرف ہو سکتا ہے۔ یہ رجز پڑھتے جاتے تھے اور لڑتے تھے، تیس سوار اور اٹھارہ پیادے صاحبزادے نے جہنم واصل کئے۔ عبداللہ بن قطنہ بنہائی نے اس صاحبزادے پر تلوار ماری اس سے شہید ہوئے یہی شقی ان کا قاتل ہے۔

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ، مولف: علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ، ص: 59۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت مسلم علیہ السلام کی بیٹی کی کربلا میں شہادت

روایت ہے کہ جس وقت لوٹنے کیلئے
دشمنوں نے خیام میں ہجوم کیا تو
عاتکہؑ بنت مسلمؑ بن عقیلؑ
جن کی عمر سات سال تھی، گھوڑوں
کے سموں تلے آکر شہید ہو گئی۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۳۱۰

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

تدفینِ حضرت عباسؑ کے وقت امام سجادؑ کے بین

حضرت عباسؑ کو دفن کرنے کے بعد امام زین العابدینؑ نے بہت گریہ کیا اور فرمایا: اے قمر بنی ہاشمؑ آپؑ کے بعد دنیا پر خاک، آپؑ پر میرا اسلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو۔

کتاب: صحیفۂ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 378، (حیاۃ الامام الحسینؑ)۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت مسلمؑ ابن عوسجہ کے اقوالِ زرّین
شب عاشور جس وقت امام حسینؑ نے اپنے اصحاب کو چلے جانے کی
اجازت دی تو جہاں بعض دیگر اصحابِ امامؑ نے اپنی وفاداری
کا یقین دلایا وہاں حضرت مسلمؑ ابن عوسجہ نے جو تاثرات
بیان کئے وہ سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں،
عرض کیا:
خدا کی قسم! میں ہرگز نہیں چھوڑ کے جاؤں گا
یہاں تک کہ اپنے نیزہ کو دشمن کے سینہ میں
توڑ نہ دوں۔ خدا کی قسم اگر ستّر بار مجھے قتل کر دیا
جائے پھر جلا کر راکھ کر دیا جائے اور ذرّہ ذرّہ ہو جاؤں
پھر اگر زندہ کیا جاؤں تو بھی آپؑ سے جدا نہیں ہونگا
یہاں تک کہ ہر بار آپؑ پر اپنی جان قربان کرونگا
اس لئے کہ جان تو ایک ہی جائے گی لیکن
عزت ابدی مل جائے گی۔
(تاریخ الطبری، ج5، صفحہ 419)
مسلم بن عوسجہ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت مسلمؑ ابن عوسجہ کے لاشے پر امام حسینؑ کی تلاوتِ آیتِ قرآنی

مُسلِمْ بنْ عَوسَجَہ

حضرت مسلمؑ بن عوسجہ عظیم صحابی رسولؐ و امامؑ ہیں کہ جن کو حضرت امام حسینؑ نے ایک آیتِ قرآنی کا مصداق قرار دیا جب مسلمؑ بن عوسجہ پچاس دشمنوں کو ہلاک کرنے کے بعد شہید ہوگئے تو امامِ حسینؑ فوراً اُن کے لاشے پر پہنچے اور فرمایا: ''خدا تم پر رحمت کرے اے مسلمؑ'' پھر سورۂ احزاب کی آیت 23 کی تلاوت کی:

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّـهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا

مومنین میں ایسے بھی مردِ میدان ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے وعدہ کو سچ کر دکھایا ہے ان میں بعض اپنا وقت پورا کرچکے ہیں اور بعض اپنے وقت کا انتظار کر رہے ہیں اور ان لوگوں نے اپنی بات میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا کی ہے۔

إبصارُ العَين
فی أنصار
الحُسین علیه السلام
شیخ محمد سماوی

www.facebook.com/madrasatulqaaim
00923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حمیدہ بنتِ مسلمؑ بن عقیلؑ کی شہادت

مسلم بن عقیلؑ کی اس بیٹی کی عمر سات سال کی تھی
ان کی والدہ رقیہ بنت علیؑ بن ابی طالبؑ تھیں
جب فوج نے خیام پر حملہ کیا تھا یہ اس
وقت جاں بحق ہو گئی تھیں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

کتاب: صحیفہ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 347، (معالی السبطین)۔

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

ہانیؑ ابن عروہ اور مسلمؑ ابن عقیلؑ کی شہادت کی خبر پر حضرت امام حسین علیہ السلام کا گریہ

ہانی ابن عروہؑ اور مسلمؑ ابن عقیلؑ کی شہادت کی خبر
کوفہ کے راستے میں حضرت امام حسین علیہ السلام کو ملی
امامِ مظلومؑ نے دونوں کی موت پر گریہ کیا
اور آیت استرجاع إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيهِ رَاجِعُونَ کی
تلاوت فرمائی اور کئی مرتبہ خداوند سے
آپ دونوں کے لئے رحمت کی درخواست کی۔

(دینوری، ص240241؛ طبری، ج5، ص380)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

ہانیؑ ابن عروہ اور مسلمؑ ابن عقیلؑ کی شہادت کی خبر پر حضرت امام حسین علیہ السلام کا گریہ

ہانی ابن عروہؑ اور مسلمؑ ابن عقیلؑ کی شہادت کی خبر
کوفہ کے راستے میں حضرت امام حسین علیہ السلام کو ملی
امامِ مظلومؑ نے دونوں کی موت پر گریہ کیا
اور آیت استرجاع إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيهِ رَاجِعُونَ کی
تلاوت فرمائی اور کئی مرتبہ خداوند سے
آپ دونوں کے لئے رحمت کی درخواست کی۔

(دینوری، ص240241؛ طبری، ج5، ص380)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

سفیرِ امام حسینؑ، حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ
جناب امیر مختارؓ کے گھر میں :

حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ کی کوفہ آمد کے موقع پر مختارؓ اُن افراد میں سے ایک تھے کہ جنہوں نے حضرت مسلمؑ کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی وجہ سے حضرت مسلمؑ جب کوفہ میں آئے تو مختارؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ جب عبید اللہ ابن زیاد (ملعون) کو معلوم ہوا کہ حضرت مسلمؑ کی مخفی گاہ مختارؓ کا گھر ہے تو وہ ہانیؓ ابن عروہ کے گھر منتقل ہو گئے۔

الکامل، ج4ص36 - الأخبار الطوال، ص: 231
مسعودی، ج3ص252

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

بزرگ صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کا مختارؓ کی شہادت کی خبر سُن کر انکی مدح و ثناء کرنا

جب صحابیِ رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کے سامنے مختارؓ کا ذکر ہوا تو انھوں نے فرمایا

وقد روي عن ابن عباس إنه ذكر عنده المختار، فقال: صلّى عليه الكرام الكاتبون.

ملائکہ کراما کاتبین کا درود و سلام ہو مختارؓ پر۔

ابو صالح کہتا ہے کہ: حضرت ابن عباسؓ مختارؓ کے بارے میں کہتے تھے کہ:

اس نے ہمارے خون کا بدلہ لیا اور ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ہے، ہم مختارؓ کو بہتر جانتے ہیں، پس تم بھی اسکی فقط اچھائی کو بیان کرو۔

البلاذري، أحمد بن يحيي بن جابر (متوفى 279هـ)
أنساب الأشراف، ج2، ص371، طبق برنامه الجامع الكبير

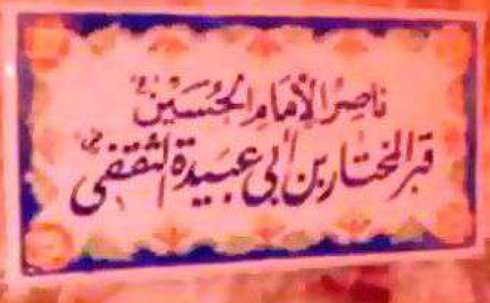

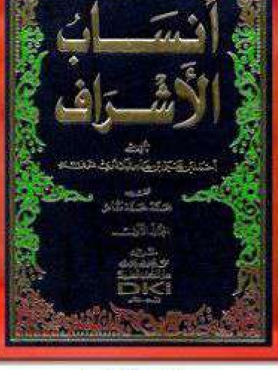

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

یہ شخصیات جہادِ کربلا میں موجود کیوں نہ تھیں۔؟

محمد ابنِ حنفیہ رض

مفلوج ہونے کے باعث وہ جہاد کی قدرت نہ رکھتے تھے اور امام حسین علیہ السلام نے خود انہیں اپنا وصیّت نامہ دیا تھا۔۔

محمد بن الحنفية، ص -109 112، به نقل از شيخ جعفر، النقدی، السيدة زينب الكبرى، ص 9
مجلسی، محمد باقر، بحار الأنوار، ج 44، ص 329 ؛ امين، سيد محسن، أعيان الشيعة، ج 1، ص 588،

مختارِ ثقفی رض

زندان میں قید ہونے کے باعث۔۔

أنساب الأشراف،ج6،ص:377/المنتظم في تاريخ الملوك والأمم ،ج6،ص:29

جابر ابنِ عبداللہ انصاری رض

نابینا پن اور شدید بڑھاپے کے باعث۔۔

تحفه الاحباب ص39 و سحاب رحمت 775

عبداللہ ابنِ جعفر طیّار

ایک وجہ بیماری اور دوسری وجہ امام حسین علیہ السلام نے انہیں مدینے میں رہ جانے والے باقی خاندانِ بنوہاشم کی نگہداشت کیلئے مقرّر کیا تھا۔۔

فر هنگ عاشورا، جواد محدثی، ص-298 299 ،نشر معروف، قم، 1378.
دائره المعارف تشيع، جمعی از نویسندگان ، ج 11، ص 83

www.facebook.com/madrasatulqaaim

اصحابِ امام حسین

جندب بن حجیر کندیؓ

یہ کندی خولانی تھے اور کوفہ کے رہنے والے تھے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ صحابیّت کا شرف بھی حاصل تھا یہ امام علیؑ کے ساتھ صفین کے معرکہ میں شریک تھے اور کندہ اورازد کے سردار تھے جندب کوفہ سے نکل کر حاجر (بطن رمّہ) پر حُر کی ملاقات سے پہلے امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر ہوگئے تھے زیارتِ رجبیہ میں ان کا نام ہے۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ272)
(وسیلة الدارین۔صفهه114/ذخیرة الدارین۔صفحہ236)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

حبیبؑ ابن مظاہر نے ان اشخاص کو نصرت امامؑ کیلئے امادہ کیا

حبیبؑ بن مظاہرؑ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ آپؑ نے آخری توانائی تک بہت زیادہ کوشش کی کہ لوگوں کو امام حسینؑ کی مدد کے لئے جمع کریں انہوں نے جناب مسلمؑ بن عقیلؑ کے لئے بیعت میں بھی بڑی محنت کی تھی انہوں نے اپنے رشتہ داروں میں جن لوگوں کو امام حسینؑ کی نصرت کے لئے بھیجا اور وہ شہادت پر فائز ہوئے ان کے نام یہ ہیں۔

آپؑ کے بھائی علیؑ بن مظاہر، چچا زاد بھائی ربیعہؑ بن خوط سلیمانؑ بن رابعیہ اسدی، انسؑ بن حرث کاہلی، مسلمؑ بن عوسجہؑ قیسؑ بن مسہر جو قبل کربلا شہید ہوئے، عمروؑ بن خالد اسدی، غلام حبیبؑ عمروؑ کے آزاد کردہ غلام سعدؑ، موقعؑ بن شمائد، انسؑ بن کاہلی اسدی

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۳۲

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

خیموں کی تاراجی کے وقت شہید ہونے والے بچے

ارباب مقاتل لکھتے ہیں کہ جس وقت خیموں کو لوٹنے کیلئے دشمنوں کا ہجوم تھا، اہل بیتؑ کے کچھ بچے وحشت اور بھوک کی شدّت کی وجہ سے شہید ہوگئے یہ بچے فوجیوں کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں تلے آگئے تھے۔

انہیں میں عبدالرحمٰن بن عقیلؑ کے دو بچے جن کے نام سعدؑ اور عقیلؑ تھے، جس وقت خیموں میں آگ لگانے کا ہجوم تھا شہید ہوگئے۔ان کی ماں خدیجہؑ بنت علیؑ تھیں، اس طرح یہ دونوں بچے بنت علیؑ کے جگر پارے تھے۔ اسی طرح ایک سات سال کی بچی عاتکہؑ گھوڑے کے سموں تلے شہید ہوگئ وہ رقیہؑ بن علیؑ کی بیٹی تھی۔اسی طرح احمدؑ بن حسن مثنیؑ کی دو بہنیں جن کا نام ام الحسنؑ اور ام الحسینؑ تھے شہید ہوگئیں۔

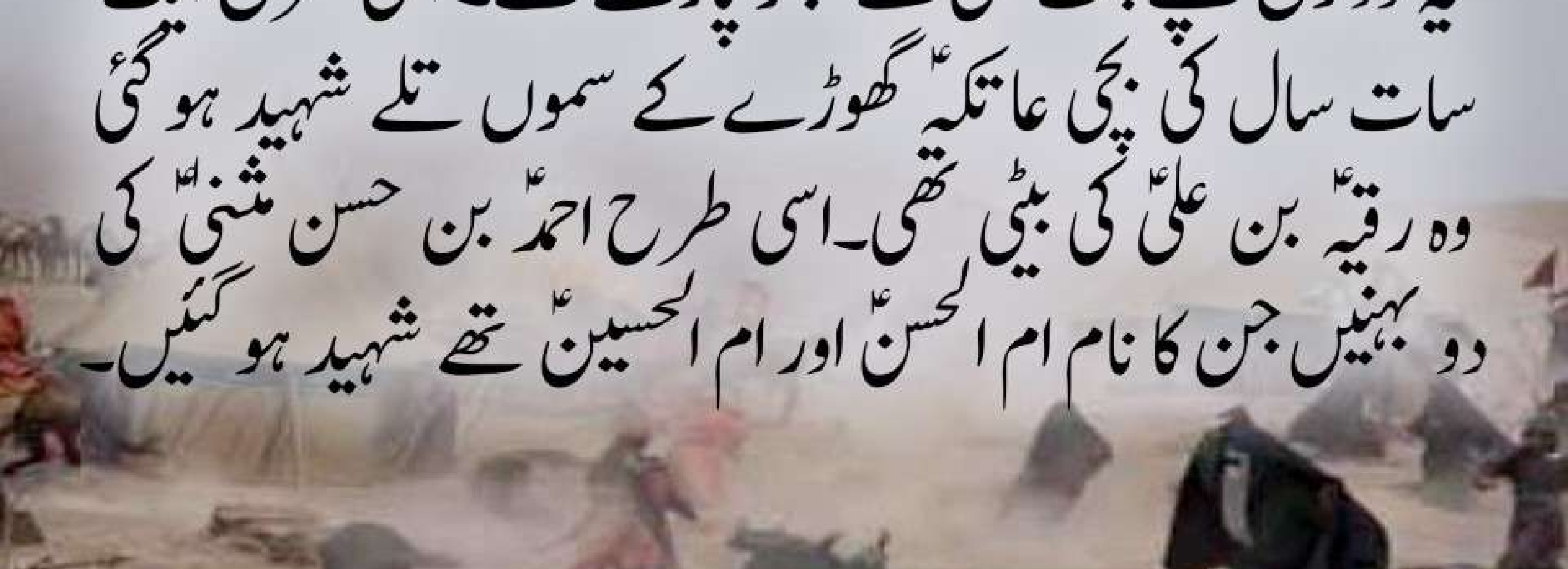

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۳۱۴

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

روزعاشور حبیبؑ ابن مظاہر کی رجزخوانی

روزِ عاشورا حملوں کے دوران حبیبؑ بن مظاہر کا رجز کچھ یوں تھا:

أنا حبيب و أبي مُظَهَّر فارس هيجاء وحرب تسعر

میں حبیب ہوں اور میرے والد مُظَہّر ہیں ۔۔

میدان کارزار کا شہسوار ہوں اور جنگ کی بھڑکتی ہوئی آگ ہوں

وأنتم أعد عدة و أكثر ونحن أوفى منكم و أصبر

تمہیں عددی برتری حاصل ہے لیکن ہم (راہ حق میں) تم سے زیادہ وفادار اور زیادہ صابر ہیں۔

ونحن أعلى حجة وأظهر حقاً وأتقى منكم و أعذر

ہم اظہر اور اعلی حجّت ہیں درحقیقت ہم تم سے زیادہ پرہیزگار اور زیادہ مقبول ہیں۔۔

(سماوی، ابصار العین فی انصار الحسین، ص133)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

شہدائے کربلامیں خاندانِ رسالت کے بھائی

شہدائے کربلا میں جو لوگ بھائی بھائی تھے ان کے اسماء شریفہ یہ ہیں۔
امیرالمومنینؑ کے چھ فرزند، امام حسینؑ ، عباسؑ، عثمان بن علیؑ
جعفر بن علیؑ ، عبداللہ بن علیؑ اور ابوبکر بن علیؑ جن کا نام
محمد اصغر یا عبد اللہ تھا اور ان کی والدہ ماجدہ کا نام لیلیٰ بنت مسعود ہے۔
امام حسنؑ کے تین فرزند : ابوبکرؑ، قاسمؑ ، عبداللہؑ
جناب عقیلؑ کے تین فرزند : مسلمؑ ، عبدالرحمٰنؑ ، جعفرؑ
اماحسینؑ کے دو فرزند : علی اکبرؑ ، علی اصغرؑ
جناب مسلمؑ کے دو فرزند : عبداللہؑ ، محمدؑ
عبداللہ بن جعفر طیارؑ کے دو فرزند : عونؑ ، محمدؑ یہ سب
نبیؐ فاطمہ یعنی فاطمہؑ بنت اسدؑ کی اولاد ہے۔

کتاب: ابصار العین فی انصار الحسینؑ ، مولف: علامہ شیخ طاہر سماوی نجفیؒ ، ص : 203 ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسینؑ کے مطابق شہیدانِ کربلا کا عظیم مرتبہ

جب بھی گنج شہیداں میں کسی کا بدن
لایا جاتا تھا تو امام حسینؑ فرماتے تھے
شہید ہونے والے انبیاءؑ اور انبیاءؑ کی آل
کی مانند ہیں۔

کتاب: صحیفۂ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 376۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

شہیدانِ کربلا کی لاشوں پر پُر درد بین

بنی اسد کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ
جس چیز سے میری حیرت کی انتہا نہ رہی وہ تھی
رات کے وقت جب میں نے میدان کارزار کی
طرف نگاہ کی تو ہر لاش کے پاس شمع کی مانند ایک
نور چمکتا نظر آیا اور ان کی لاشوں پر رونے والوں
کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

کتاب: صحیفہ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 376 ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنینؑ کے مطابق
شہیدانِ کربلا کی مانند کوئی نہیں

کربلا کے شہداء کے بارے میں حضرت علیؑ نے فرمایا دنیا و آخرت میں یہ عظیم المرتبت شہداء ہیں اور ابھی تک کوئی بھی ان پر سبقت نہیں کر سکا ہے اور سبقت نہیں کر سکے گا۔

کتاب: صحیفۂ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 376۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

اصحابِ امام حسینؑ

حلاس بن عمرو راسیؓ

یہ اور ان کے بھائی نعمان بن عمرو راسی
امیرالمومنینؑ کے اصحاب میں تھے اور آپؑ کی طرف
کوفہ کی انتظامیہ کے افسر تھے اور جنگ صفین میں
شریک تھے یہ اپنے بھائی کے ساتھ ابن سعد کے
لشکر میں تھے امام حسینؑ کی شرائط کے قبول نہ ہونے پر
دونوں بھائی شبِ عاشور امام حسینؑ کی
خدمت میں حاضر ہوگئے۔

(حدیثِ کربلا۔ علامہ طالب جوہریؒ۔ صفحہ 273)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

صحابئ امام حسینؑ

بشر بن عمرو حضرمیؑ

ان کا تعلّق حضرموت (یمن) سے تھا، یہ تابعی تھے
اور مشہور بہادر بیٹوں کے باپ تھے یہ مذاکرات
کے دنوں میں امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر
ہوئے وہ بیٹا جو رَے میں گرفتار ہوا تھا اس
کا نام عمرو تھا اور جو بیٹا ان کے ساتھ
کربلا میں موجود تھا اس کا نام محمد تھا ان کا نام
زیارتِ ناحیہ میں موجود ہے
جس میں واقعہ کی طرف بھی اشارہ ہے
السلام علی بشر بن عمرو الحضرمی۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ270
ذخیرۃ الدارین۔صفحہ178)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

ادہم بن اُمیّہ عبدی بصریؓ

ادہم کے والد اُمیّہؓ صحابی تھے جنہوں نے بصرہ میں
سکونت اختیار کی تھی وہیں ان کی نسل چلی جس میں ادہم بھی ہیں۔
بصرہ میں آلِ محمدؐ کے ماننے والوں کا جو اجتماع ماریہ بنتِ منقذ عبدی
کے گھر ہوتا تھا ادھم اس میں شریک ہوتے تھے ابن زیاد کو
خبر ملی تو اس نے پہرہ بٹھا دیا کہ بصرہ سے کوئی شخص حسینؑ کی
نصرت کیلئے نہ جاسکے۔ یہ یزید بن ثبیط کی ہمراہی میں پوشیدہ
طور پر بصرہ سے نکل کر ابطح کے مقام پر امام حسینؑ کی
خدمت میں پہنچے اور حسینیؑ قافلے میں شامل ہو کر
کربلا آئے اور عاشور کے دن حملۂ اولیٰ میں شہید ہوئے۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ269)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حجاج بن بدرؓ

یہ بصرہ کے رہنے والے تھے اور ان کا تعلق بنی سعد بن تمیم سے تھا امام حسینؑ کے خط کے جواب میں مسعود بن عمرو نے جو خط لکھا تھا وہ انہیں کے ہاتھ روانہ کیا تھا حجاج خط دینے کے بعد امام حسینؑ کی خدمت میں ہی رہ گئے

آپ کا نام زیارتِ ناحیہ میں حجاج بن بدر اور زیارتِ رجبیہ میں حجاج بن یزید ہے بعض لوگوں نے ان کا نام حجاج بن زید سعدی بھی لکھا ہے۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ273)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

سعیدؑ بن عبداللہ کی شہادت

امام حسینؑ نے اپنے اصحابؓ کے ساتھ نمازِ خوف پڑھی
زہیرؑ بن قین اور سعیدؑ بن عبداللہ آپؑ کے آگے بچاؤ کے
طور پر کھڑے ہوگئے اس قدر سعیدؑ بن عبداللہ کو تیر
لگے کہ زمین پر گر گئے، بعدِ نماز امامؑ سے عرض کی:
کیا میں نے اپنا عہد وفا کیا؟ امامؑ نے فرمایا: ہاں تم میرے
آگے جنّت میں پہنچ رہے ہو
سعیدؑ بن عبداللہ شہید ہوگئے
لوگوں نے شمار کیا تو آپ کے
بدن پر تیرہ تیر لگے تھے۔

کتاب: سوگ نامہ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۳۰۱

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اصحابِ امام حسین

جبلہ بن علی شیبانیؓ

طبرانی اور ابو نعیم وغیرہ نے مطین کی سند سے عبید اللہ ابن ابی رافع سے روایت کی ہے کہ جبلہ بن علی صفّین میں حضرت امام علیؑ کے ساتھ تھے ان کا شمار کوفہ کے بہادروں میں ہوتا تھا جنابِ مسلمؑ بن عقیلؑ کے ہمکاروں میں سے تھے، قتل مسلم کے بعد اپنے قبیلے میں پوشیدہ ہوگئے امام حسینؑ کے کربلا پہنچنے کی خبر سُن کر امام کی خدمت میں مذاکرات کے دنوں میں پہنچے زیارتِ ناحیہ میں آپ کا نام ہے

السّلامُ عَلیٰ جبلة بن علی الشیبانی۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ 271
ذخیرة الدارین۔صفحہ 242)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim

جوین بن مالکؓ

ان کا تعلّق بنی تمیم سے ہے یہ اپنے
قبیلے کے سپاہیوں کے ساتھ ابن سعد کے
لشکر میں تھے ابن سعد نے جب
امام حسینؑ کی شرائط کو مسترد کر دیا تو یہ
اپنے ساتھیوں کے ساتھ شب عاشور کی تاریکی
میں امامؑ کے لشکر سے ملحق ہو گئے
ان افراد کی تعداد سات تھی۔

(حدیثِ کربلا۔علامہ طالب جوہریؒ۔صفحہ272)
(ذخیرۃ الدارین۔صفحہ 223)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

کربلا کے آخری شہید

ایک بوڑھے مجاہد سوید بن عمرو تھے، انہوں نے عاشور کے دن اپنی آخری توانائی تک جنگ کی ان کے جسم پر بے شمار زخم لگے وہ زخموں کی تاب نہ لاکر بیہوش ہوگئے اور زمین پر گر پڑے دشمنوں نے سمجھا کہ وہ قتل ہوچکے اس لئے دست بردار ہوگئے لیکن چند ساعتوں کے بعد انہیں ہوش آیا تو سمجھے کہ امام حسینؑ شہید ہوچکے، وہ اسی حال میں اٹھے، ان کے پاس صرف ایک خنجر تھا اسی سے دشمنوں پر حملہ آور ہوئے، اسی طرح لڑتے لڑتے شہید ہوگئے، اس طرح وہ اصحاب حسینؑ میں آخری شہید تھے جو امامؑ کے بعد شہادت سے سرفراز ہوئے۔

کتاب: سوگ نامۂ آلِ محمدؐ (اردو ترجمہ) مؤلف: آقائے محمد محمدی اشتہاردی ص: ۲۴۰

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

کربلا کے بوڑھے حبیبؑ ابن مظاہر کی شجاعت

جب ابو ثمامہؓ نے امام حسینؑ کو وقت نماز کی یادآوری کرائی تو امامؑ نے فرمایا: ان (سپاہِ یزید) سے کہو کہ جنگ روک لیں تاکہ ہم نماز ادا کریں۔
حصین بن نمیر (یا حصین بن تمیم) نے کہا: تمہاری نماز قبول نہیں ہوتی۔
حبیبؑ نے جواب دیا: تم سمجھتے ہو کہ آلِ رسولؐ کی نماز قبول نہیں ہوتی اور تمہاری نماز قبول ہوگی اے شراب خوار (اے گدھے)! اور اس پر حملہ کیا اور اپنی تلوار سے پیچھے ہٹتے ہوئے حصین کے گھوڑے کے منہ پر وار کیا، حصین گھوڑے سے گر گیا اور اشقیاء نے لپک کر اسے حبیب کے فیصلہ کن حملے سے نجات دلائی۔۔

(شیخ عباس قمی، نفس المهموم، ص124)

حبیبؑ ابن مظاہر نے سپاہِ یزید کے 62 سپاہیوں کو واصلِ جہنم کیا۔۔

امیّہ بن سعد طائیؑ رض
کربلا کا شہید
امیّہ بن سعد طائیؓ تابعین اور اصحابِ امیرالمومنینؑ میں شمار
ہوتے ہیں۔ بہادر اور شہسوار تھے، صفّین کی جنگ اور دیگر جنگوں
میں ان کا تذکرہ ملتا ہے آپ نے کوفہ میں سکونت
اختیار کر لی تھی جب امام حسینؑ کے کربلا پہنچنے
کی خبر ملی تو ایّامِ مہادنہ (مذاکرات کے دنوں) میں
امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کی آمد
آٹھ محرم کی شب میں ہوئی اور حملۂ اولیٰ میں شہید ہوئے۔
(حدیثِ کربلا۔ علامہ طالب جوہریؒ۔ صفحہ 270
ذخیرۃ الدارین۔ صفحہ 266، رجالِ مامقانی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علی الحسین وعلی علی بن الحسین وعلی أولاد الحسین وعلی أصحاب الحسین
کربلا میں پاؤں سے اپاہج صحابیٔ رسولؐ کی شہادت
اسلم یا مسلم بن کثیر الازدیؓ ، صحابیٔ رسولؐ تھے ، جنگِ جمل میں پاؤں
میں تیر لگنے سے اپاہج (لنگڑے) ہو گئے تھے۔ کوفہ میں حضرت مسلمؑ
ابن عقیلؑ کی شہادت کے بعد اِسی اپاہج حالت میں کربلا میں امام حسینؑ
سے جا ملے اور لشکرِ یزید کے پہلے حملے ہی میں جامِ شہادت نوش کیا۔
اس فداکارِ اسلام نے نواسۂ رسولؐ کی حمایت میں اپنی اس اپاہج
حالت کے باوجود جان قربان کرکے ثابت کیا
کہ اسلام کے تحفظ کے لئے کسی بھی قربانی سے
دریغ نہیں کرنا چاہئے۔
شہدائے کربلا
گروہ مصنفین، ص358
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
00923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

کربلا میں صحابئ رسولؐ جنادۃ بن کعب الانصاری اور انکے بیٹے و زوجہ کی فداکاری

جنادہ بن کعب وہ صحابئ رسولؐ ہیں جو حضرت امام حسینؑ کی نصرت کے لئے کربلا میں اپنی زوجہ اور کم سن فرزند کے ساتھ شریک ہوئے۔

حضرت جنادہ کی زوجہ "مسعود خزرجی" کی بیٹی
اور بڑی شجاع و فداکار خاتون تھی جب جنادہ شہید ہوچکے
تو اس مجاہدہ عورت نے اپنے کمسن بیٹے عمرو بن جنادہ کو حکم دیا کہ
جاؤ اور جہاد کرو اور خود جنگی لباس پہنا کر میدان میں روانہ کیا۔

میدان جنگ میں شہید ہوجانے کے بعد
دشمن نے جب اس عمرو بن جنادہ کا سر تن سے جدا کرکے
ماں کی طرف پھینکا تو ماں نے سر اُٹھا کر کہا:

"مرحبا اے نور عین"

اور پھر وہی سر اُٹھا کر دشمن کو دے مارا۔

(پژوھشی پیرامون شھدای کربلا، ص282)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

بعدِ از شہادت بھی شہیدانِ کربلا کی وفا

امام حسینؑ کے اس استغاثہ کا دشمن کے دل پر کوئی اثر نہ ہوا اسی لئے آپؑ اصحابؓ کی لاشوں کے پاس آئے اور فرمایا:

اے حبیبؑ بن مظاہر ! اے زہیرؑ بن قین ، اے مسلمؑ بن عوسجہ،اے دلیروں اے جنگ کے زمانہ کے شہسواروں ! اٹھو میں تمہیں آواز دے رہا ہوں لیکن تم میری آواز نہیں سن رہے ہو میں تمہیں بلا رہا ہوں تم کیوں نہیں آرہے ہو؟ تم سو رہے ہو؟ مجھے امید ہے کہ گہری نیند سے بیدار ہوگے یہ آلِ رسولؐ کی عورتیں ہیں تمہارے بعد جن کا کوئی مددگار نہیں ہے اے شریفوں نیند سے اٹھو اور آلِ رسولؐ کو سرکشوں سے بچاؤ۔

بعض روایات میں آیا ہے کہ شہیدوں کی پاکیزہ لاشوں میں حرکت ہوئی تاکہ اپنے امامؑ کی آواز پر لبیک کہیں اور زبان حال یا قال سے عرض کیا : ہم آپؑ کے حکم پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں، آپؑ کی آمد کے منتظر ہیں۔

کتاب: صحیفہ کربلا، مؤلف: علی نظری منفرد، ص: 323، (المفید فی ذکری السبط الشہید)۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

معرکۂ کربلا میں موجود

اہلِ کساء کے سب جانشین ماہِ شعبان میں پیدا ہوئے

حضرت علی اکبرؑ ← شبیہِ رسول ﷺ اللہ کے طور پر موجود تھے

حضرت عباسؑ ← شبیہِ امیرالمومنینؑ تھے

حضرت زینبؑ ← شبیہِ حضرت فاطمہ زہراؑ تھیں

حضرت قاسمؑ ← شبیہِ امام حسنؑ کے طور پر موجود تھے

امام حسینؑ خود بنفسِ نفیس موجود تھے

اِس لحاظ سے اِس معرکۂ حق و باطل میں اہلِ کساء کی مکمل نمائندگی موجود تھی۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim